

ولا يحيطون بشئ من علمه الا بما يشاء

الحمد لله الذي جعل في كتابه كتابا جامعيا لعلومه كلها

# اسرار اعمال

بالحمد لله الذي جعل في كتابه كتابا جامعيا لعلومه كلها

در مطبع رشیدی و افق دلی طبع شد



والأحيطون بشئ من علمه إلا بما ينشأ

الموتى والذين آمنوا سيأتهم قرآن كتاب جديد

# أحسن الأعمال

بأمرهم بعد الصبح أدبه الثورة وتفتح عبارات سألته فإذ بعض أعمال مفيدة

درمطبع رضوی واقع دہلی طبع شد

فہرست مضامین کتاب ہذا  
باب اول عیادتین

اعمال پر و سر و چشم و دندان و غیره - تا صفحہ ۳

۴۱ اعمال برای حیوانات و مسان و ثوبه طفلان و نظر بد و تنجار بهر قسم و طرح -

اعمال پرستی و مفعول پرستی و دیوانہ و مار و عقرب گزیدہ و تباہ و جنون۔

اعمال برائی دفع جہارت کنشہ مالا سرخیا دوعقم واستقرار حمل دوروزہ۔

اعمال برای دفع نمرودی و عیسای لیل و تیزی نوهری کشادن فیصد دختران دفع جادو - تاسف ۲۱

اعمال دافع امراض و خواص آیات شفا۔

تزیب گرفتن استیب و دزد و حاضر آوردن گریخته -

۳۴ صفحہ ۳۴

باب دوم علم اعداد و نقوش مین

تعاریف علم اعدا و قات دعا خواندن و نقش نوشتن -

فواحد پر کردن نقوش سه درسه چهار در چهار طبعی و ضمنی زوج الزوج و ذالکتابه - تا صفحه ۴۴

نقوشِ نو<sup>۹</sup> نہ نامِ باری تعالیٰ و نقوشِ مہبتِ سلام و آیہ کریمہ و دیگر آیاتِ قرآنی و خلاصیِ محبوب

وقاعدہ برآوردن اسم اعظم نام ہر شخص -

تَرْكِيبُ پَرَوَنِ تَهْكَالِ پَنجِ دِیْنِجِ دَشْتَشِ وَهْمَتِ وَهْمَتِ وَهْمَتِ وَهْمَتِ

و نه در نه مع فوائد

تعوذات متفرقة جمیع حاجات و امراض و طریقہ تعادل وغیرہ۔ تا آخر کتاب

بسم العبد الرحمن الرحيم

[illegible]





پر پہنچ کر وہ لگا دے اور دم کرے پہر چپکٹالے کے کلین ذالذی ایضا اگر آیت سلا مہ قولاً  
 مِنْ رَبِّكَ الرَّحِيمِ الْکَرِیْمِ اُنہ کی ہون پر ایک ایک بار پڑھ کر ہر دانہ پر دم کر دے اور بچہ کو کہلاو اگر بچہ شیر خوار  
 تو دانہ باجرہ پر پڑ کر کہلائے انشا اللہ چپک ہو دیگر بچہ دفع خلل سان سات دانہ پڑے  
 سیاہ پریہ اس سات سات بار پڑا نہ پڑ کر دم کرے اور ہر بار اولیٰ آخر دو شریف ایک ایک بار پڑے  
 اور بچہ کو ایک دانہ روز کہلائے انشا اللہ آرام ہو جائے اساریہ مین یا حیریل یا میکا یل یا اسر فیل  
 یا عن را ییل یا در حاییل یا در قتا ییل یا تنکفیل یحق یا بدفعہ ایضا اگر اس آیت کو  
 سینہ مرغ کے خون سے لکھ کر مین باندھے خلل سان جاتا رہے نبیم اللہ الرحمن الرحیم و کفی  
 بِاللّٰهِ اَیَّاکَ نَعْبُدُ وَاَیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اِنَّهُ مِنْ سُلَیْمَانَ  
 وَاِنَّهُ لِنَبِیِّ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَنْ لَا تَقْلُوْا عَلَیْہِ وَاَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ قَالَ عِیْسٰی مِنْ اِلٰہِیْنَ اِنَّا  
 لَنَبِیُّکَ بِہٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْلَ مِنْ مَّقَامِکَ وَاِنِّیْ عَلَیْکَ لَقَوِیْ جَائِیْنِ وِیْکَرِبَا وُہ طفلان مینی پسلی  
 آمار اور مغلی آمار اور یہ مرض بچوں کو مثل ضیق النفس کہ ہوتا ہے علامت اسکی یہ ہے کہ پسلی مین  
 گر جھپڑتا ہے اور سانس متواتر چلتا ہے۔ پسلی سو قوت چاہئے کہ رام سر نہ نہ یعنی سر کندہ بڑ  
 کی طرف سے نو اخل لیکر اوس سے جھاڑی اور یہ افون بڑ جتا جاوے جب سات بار پڑھ  
 چکے سر کندہ ناپے جب قدر بڑ گیا ہو کاش ڈالے بعدہ پیر جھاڑے اور ناپے غرض جب تک  
 بڑھے کاٹا رہے خدا چاہے آرام ہو جائے۔ افون یہ ہے۔ نو اخل کا سر کندہ کا ٹون وس  
 انگ ہو جائے ڈوب جھاڑون پانی پت کو جاوے ڈوبائی حضرت فساد تو رطب عالم کی۔  
 اعمال بڑا دفع بظہر ہو بکفار و دعا چشم نہ ظم انسان و حیوان و بہوت و پری جاننا  
 چاہئے کہ نظر ایک نہ رہے کہ خدا تعالیٰ نے بعض آدمیوں کی آنکھوں مین رکھ  
 ہے کہ جیسا بچہ کا ڈنگ اور سانپ کی زبان نہ رہو رہے اسی طرح آدمیوں کی

تجربہ سان ایضا

ایضا

بازہ طفلان

بازہ دفع خلل



اللہ میں زہر ہے اور یہ بچانے کی غیر کی نظر لگتی ہے بلکہ بعض اوقات اپنی بھی نظر لگ جاتی ہے چنانچہ اسکا علاج حق تعالیٰ نے اپنے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان  
 ورفشان سے بیان فرمایا تاکہ خلقت کو فائدہ ہو۔ چنانچہ حسن بصری رحمہ اللہ نے کہا ہے کہ اگر  
 کوئی اپنے بال یا اولاد پر نظر لگے گا وہم کرے تو وہ اس آیت کو جو سورہ نون والقلم کے  
 آخر میں ہے قین بار شہر بکرم کر دیا کرے **وَأَن يَّكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن يُسَاقُوا**  
**سُحُورًا** اللہ رح نے قول بحیل میں لکھا ہے جس رکے کو نظر لگا بیوالی عورت نظر لگا کے  
 جسکو دین میتا لی کہتے ہیں ایک گول لکیر چھری یا چاقو سے زمین پر کھینچے پھر آیت الکرسی  
 اور ان تین آیتوں کو پڑھتے ہوئے چھری کو کنڈیل کے اندر کاڑھ دو اور کہے کہ میں نے چھری  
 کاڑھی نظر لگانے والے کے دل میں پھراؤ سکو و حانپ کر کا لی کے بخود آتین یہ میں  
**وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَذَهَبَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا** **وَيُحْيِي اللَّهُ الْحَيَّ كَمَا تَابَ**  
**وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ** **وَيُرِيدُ اللَّهُ أَن يُحْيِيَ الْحَيَّ كَمَا تَابَ** **وَيَقْطَعُ دَابِرَ الْكُفْرِ لِيُحْيِيَ الْحَيَّ**  
**وَيُطِيلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ** **وَيُحْيِي اللَّهُ الْبَاطِلَ وَيُحْيِيَ الْحَيَّ كَمَا تَابَ** **وَيَقْطَعُ دَابِرَ الْكُفْرِ**  
**بِذَاتِ الصُّدُفِ** بعد دعا اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ **وَهَاقَةُ**  
**وَعَيْنِ لَامِيَةٍ** **يَا حِفْظِيَا رَقِيبَا** **وَكَيْلَا يَأْخُذَ بَلَدًا** **وَيُحْيِي اللَّهُ الْبَاطِلَ وَيُقِيمُ الْحَقَّ**  
**وَيُطِيلُ الْبَاطِلَ** **وَيُحْيِي اللَّهُ الْبَاطِلَ وَيُقِيمُ الْحَقَّ** **وَيُقِيمُ الْحَقَّ** **وَيُقِيمُ الْحَقَّ**  
 ایضا اگر نظر لگانے والی یا جادوگر کو کہے او فلائے اور اسکا نام لکھ کر پانی کو نظر لگا کر کہے  
 تو اسکا اثر باطل ہو جائیگا ایضا اور یہ بھی لکھا ہے کہ جب نظر لگانا اور نظر کرنا لگانے  
 والا ثابت ہو جاوے تو اس کے منہ اور دونوں ہاتھ اور ہاتھوں اور شرکاء ایک برتن  
 میں دھو کر اوس پانی کو اوس پر بچھ کرے جب کو نظر لگتی ہو او سیدم اچھا ہو جائیگا او  
 یہ امر مالک نے مؤطا میں روایت کی ہے ایضا اور اسی کتاب قول ابیحیمل

میں کہتا ہے کہ صحیح مسلم میں مروی ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نظر کا گناہ  
 بیشک اگر کوئی چیز تقدیر پر غالب ہوگی تو نظر غالب ہوگی اگر کوئی تم میں سے کو بلاؤ تو وہ ہودو  
 بیٹے اگر کوئی دینے نظر کے واسطے درخواست کرے کہ سوہنہ وغیرہ ہودو بیٹے تو ہودو دنیا  
 چاہتے کہ شاید تہناری ہی نظر لگ گئی ہو اسکا بڑا ماننا نہیں چاہتے اور روایت ہے کہ حضرت  
 عثمان رضی اللہ عنہ نے ایک غصہ بھری نظر لڑکا دیکھا تو فرمایا کہ او کی تہوڑی میں کالائیگا  
 لگا دو تاکہ اسکو نظر نہ لگے ایضا یہی شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کہہا ہے کہ ایک پاک ناگزین  
 ناتھ ناپ کر نظر زدہ کے پاس کہے اور غمیت پھر کر نظر زدہ پر پہنکنا بہر ہودو بارہ پڑے  
 اور ناگزینا پے اگر تین تھسے بڑھ جا یا کم ہو جائے تو معلوم کرے کہ نظر لگی ہے پس  
 تین بار مکر کرنا چاہئے نظر باقی رہی طریقہ غمیت کا یہ ہے کہ اول بسم اللہ ولا  
 حوق الا باللہ تین بار۔ اور سورہ فاتحہ تین بار پڑھ کر یہ غمیت پڑے اور سچے فلان  
 بن فلان کے نام نظر زدہ کا اور کہے باپ کیوں سے عزمت علیک ایہا العین النبی  
 فی فلان بن فلانہ نو فلانہ بذاتہ فلا نہ بعزما للہ ویمور عظمہ وحبہ اللہ بکجی  
 بہ القلم من عبد اللہ الی خیر خلق اللہ محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ والیہ  
 وسلم عزمت علیک ایہا العین النبی فی فلان ابن فلانہ بحق اشراہینا براہینا  
 اذوبنا اثبات الالہای عزمت علیک ایہا العین النبی فی فلان ابن فلانہ  
 بحق شمت شمت انتھت یا فطاع البجایا الذی لا یقوی علیہ الارض ولا سما  
 اخرجی یا نفس السوء من فلان ابن فلانہ کما اخرج اللہ یوسف من الضیق وجعل  
 یوسفی العزیز فیا و الا فانت بری من اللہ تعالیٰ واللہ تعالیٰ بری منک  
 اخرجی یا نفس السوء من فلان ابن فلانہ یا نفس السوء فلانہ اخرجی یا نفس

غمیت نظر



الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَمَنْزِلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ  
 لِلْمُؤْمِنِينَ وَلَوْ أَنْزَلْنَاهُ الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاسِعًا مُتَصَدِّعًا مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ  
 فَإِنَّ اللَّهَ جَبَّارٌ حَافِظٌ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ مَحَبَّنَا اللَّهُ وَنَحْمُ الْوَكِيلَ وَالْحَوْلَ وَالْقُوَّةَ  
 إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

ایضا اگر یہ خبر لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے کوئی نظر نہ لگے اور ہر بلا سے محفوظ رہے  
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَلَّيْهِ اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ  
 مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَعَيْنٍ لَا مَمَّةٍ تَخَصَّنْتُ بِحُضْنِ الْفِ الْفِ لَا  
 حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ایضا کتاب مفتاح الرشاد میں لکھا ہو کہ اگر  
 کسی کو نظر بد لگ جاوے یہ افسون پڑھے اللَّهُمَّ اذْهَبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَقُوتَهَا  
 بسمہ کہے ثُمَّ يَأْذِنُ اللَّهُ اور کسی جانور کو نظر بد ہو گئی ہو چار بار سواخ  
 بینی طرف راست اوتین بار طرف چپ میں پہنکے اور کہے لَا بَأْسَ اِذْهَبْ  
 الْبَاسَ رَبِّ النَّاسِ اَشْفِ اَنْتَ الشَّافِي لَا يَكْشِفُ لِّلضَّرِّ اِلَّا اَنْتَ عمل برے دفع  
 تپ یعنی بخار اگر اس افسون کو لکھ کر مریض کے بازو پر باندھے بخار جاتا رہے ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بَرَاءَةٌ مِنَ اللَّهِ الْعَظِيمِ الْحَكِيمِ اِلَى اَمْرِ مِلْدَمَ الَّذِي نَأْكُلُ  
 اللَّحْمَ وَنَشْرِبُ الدَّمَ وَلَقَدْ شَرِبْنَا الْعِظْمَ اَمَّا تَعْدِيَا اَمْرَ مِلْدَمَ اِنْ  
 كُنْتُ مُؤْمِنَةً فَيَقْبَلُ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابُهُ وَسَلَّمَ  
 وَإِنْ كُنْتُ يَهُودِيَّةً فَيَقْبَلُ مُوسَى الْكَافِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَإِنْ  
 كُنْتُ نَصْرَانِيَّةً فَيَقْبَلُ السَّيْحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا  
 السَّلَامُ اِنْ لَا تَأْكُلِي لَهْلَانِ ابْنِ فَلَانَةٍ لَحْمًا وَلَا

مفتی

نور

نور

نشر فرمادے گا کہ میں نے عطا و تقویٰ عنہ الی من اتخذ مع اللہ ما احلہ الا حق  
الغیر العظیمہ والا فانہ برینہ من البواعی واللہ بری منک وحسبنا اللہ ونعم الوکیل  
ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیمہ وصلى الله على سيدنا محمد وآله وصحبه اجمعين  
اور یہ لفظ زمان عرب میں تپ کی کیفیت ہو اور جیسا فلان بن فلان مرخص ہو اسکی جان کا نام لکھے  
ایضاً سورہ مجادلہ ہر روز تین بار پڑھ کر بعد پڑھ کر بخار کو پیر دم کر دیں بخار جاری ہو کر بخار کو پیر  
سالم پان پر جبکو قہقہی چاقو یا قہقہہ سے نکالو سورہ فاتحہ لکھ کر قبل بخار کے مرخص کر دیا جائے  
نہ اسے ایضاً حدیث شریف میں آیا ہے کہ جبکو بخار آئے تو یہ دعا پڑھ کر دم کر دیں اللہ العظیم  
اعوذ باللہ العظیم من شر کل غریق غرق غرق من شر حر لئلا یضما اگر بیری کی لکڑی پر  
یا قافرا کوئی برداؤ سلاما لکھ کر ونا سائش جو باری کاوش ہو اور بخار نہ چڑھے نہ سوت میں نہ لکھ  
میں میں لکھنا انشاء اللہ تعالیٰ دو سر دن بخار نہ چڑھے مجرب ایضاً اگر کسی کو تپ لرزہ ہو اسات  
پہل کے پتوں پر یہ دعا لکھ کر ایک ایک ساعت کے بعد چٹاوسے تین دن میں انشاء اللہ  
مروا یخشی یا شعی ماویا شعیبا یخشی یا ارحم الراحمین دیگر کسی کو تپ دن کا بخار آتا ہو  
تو ایک دلی کا پتہ لیکر اوپر سات بار لکھ پڑھے اور دین گہری پیشہ بخار چڑھنے سے دین گہری  
کر پیروں سے پڑھے پھر چھ بار پڑھے پان کا تین دن انشاء اللہ بخار نہ آئے دیگر اگر جوتہ بخار آتا ہو  
تو پہل کے سات پتوں پر یا قافرا کوئی برداؤ سلام علیک ایدھ کر لکھے اور دیکھتا جائے  
وہ مرخص ہر ایک پتہ کو بعد ایک گھر کے چائے اور ڈال دی طرف سر کے چھپے پتہ پر پڑھنے لگے  
دوسرا تپا اسطرح بخار کے چڑھنے تک استعمال کرتا رہے جس جانا رہے بخار تین بار کرنے سے  
یہ ترکیب دلوئی رمضان ہما حب اپنی بھرات سے کہتے ہیں دیگر یہ صریح یعنی مگر سفید یا  
سیاہ مریخ کے خون سے تپ مسکینیکم اللہ و هو الیمع العظیمہ کا غنہ لکھ کر لکھے

أيضاً أيضاً فائدة

بسم الله الرحمن الرحيم

دکتر بنجامین فرانکلین

بیتا عملی





خداوند ہمیں ہادیہ عمل مار گزیدہ کا سلم نے ابی سعید خدریؓ کی روایت کی جو کہ کسی صحابی ایک مکان پر گئے ہوئے تھے اتفاقاً وہاں کو سردار کو سانپ کاٹ گیا اون لوگوں نے صحابہؓ پر اہم کہا کہ مصلح کیجئے صحابہؓ نے کہا کہ اگر تمہارا صاحب چاہا ہو گا تو تم کو کیا دو کر عرض کی میں بکریاں جو کہ اقرار کیا بعدہ ایک صحابی نے سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کر دی معادہ چاہا ہو گیا ایضاً مار گزیدہ کی پیشانی پر یہ جو شخص مار گزیدہ کے پاس آج او کی پیشانی پر انگشت شہادت سات بار اے سیدہ دعا پڑھو اعلیٰ آورد و در شریف تین بار قال القیاماً مؤمنی فالقہ فاذا ہی حیۃ تسعی ایضاً عمل حضرت شیخ زکی الدین صاحب ولاد با فریہ گنج شکر م سے پہونچا ہے الیچ ہوا ہند کے معتزلہ قطع صبح بھی شاہ نور سی پند وی ہر روز یا مینے میں ایک بار جو شخص پڑھ کر یا پانچ بار کہے او سکوسان ہر گز نہ کا مگر ہے ایضاً ایک شخص نے شاہ غیاث الدین صاحب دہلوی سے پوچھا کہ میرے گہر میں سانپ اکثر نختے میں اور میں خائف تسمہ ہوں فرمایا سوتلے وقت سلام علی الیاسین پڑھ لیا کہ پس ایک دن اون سے دیکھا کہ پناک کے نیچے سانپ مراڑا ہے ایضاً بچہ کے ڈانٹ رینکا علاج ابن ابی شیبہ کی سند کہ میں عبدالغفور سے روایت ہے کہ آنحضرت کی اونٹنی میں نماز کے اندر ایک بچہ نے ڈانٹا جب پنا سے فارغ ہو فرمایا لعنت کر دے اور بچہ کو کہ بنی کو چور دے اسی کو پہر ایک برتن میں نہا کے پانی میں گہو لگا اعلیٰ اس میں بے غیر قل ہوا اللہ اور معونین پڑنا شروع کیا یہاں تک کہ در دہاتا رہا اور بعض روایت میں سورہ فاتحہ کو بھی پڑھا علاج لکھا ہے شتر عقرب گزیدہ یعنی حدیث میں آیا ہے کہ کسی صحابی نے عرض کی یا رسول اللہ حکم فرما کہ میں نے شتر اتا ہوا پڑھ فرمایا کہ او سکوسا کر دے اور نفع لوگوں کو پہنچا یا کر و حضرت ﷺ نے فرمایا کہ یہ شتر کئی بار پڑھ کر دم کرے برا کر و دفع و با بعضی حدیثوں میں آیا ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ طاعون یعنی وبا ایک عذاب ہے کہ بچا گیا اور گردہ بنی اسرائیل کے



اور اوپر ان کے جو قسم سے پہلے تم پر جب سنو تم اس بیماری کو کسی زمین پر تو وہاں بجاؤ اور جو اہل  
 زمین ہر جہان تم رہتے ہو واقع ہو تو وہاں ہو یہاں کہ نہیں اور لکھا ہو کہ جو شخص مباح ہے مر جائے  
 درجہ شہادت کا پاتا ہو پس یا مہربان سب ان امتداد دور و بکثرت پڑنا میں سے ایضاً بشارت  
 شاہ تراب علی برائے حفاظت از بار ہر روز سات بار بعد از نماز فجر و دعا پڑھو اللہ تعالیٰ و علی  
 اللہ یا سامع الدعایا کاشف الضر والبلایا و صریحاً عنی الفقر و الحرص و البیاض و القضا  
 و القحط و السقم و النجاسۃ و علیہ المصطفیٰ و علیہ المرتضیٰ و فاطمہ الزہراء و  
 الحسن المجتبیٰ و حسین شہید شہید کربلا یا دبا یا دبا یا دبا ایضاً بشارت دفع وبا  
 یہ عمل بہت مجرب ہے صبح و شام سات بار پڑھکر گہر میں چاروں طرف پھونک یا کرے وہاں ہرگز  
 وبا نہیں آوے گی عمل یہ ہے عبد اللہ کا پوت آمنہ کا بایا جاو با محمد سار گہرا یا ایضاً اگر ایام بیا  
 میں اسکو مکان کے دروازہ پر لگا دے وہ مکان محفوظ رہے گا فی خمسۃ اطفیہا حرۃ لوی بآء  
 الحاطہ المصطفیٰ و المرتضیٰ و کنبہا و الحاطہ و برای دفع جنون صاحب اتفاق ابی  
 بن حبیب نقل کیا ہے کہ ایک وزیر بنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھا تھا کہ اتنے میں ایک  
 اعرابی آیا اور لکھا یا رسول اللہ میرے بہائی کو جنون ہو گیا ہے فرمایا اسکو میرے پاس پکڑ لاؤ  
 اسکو لایا حضرت نے اسکو رو برو بیٹھا کر سورہ فاتحہ کو پڑھوایا اور چار آیت اول سورہ بقرہ کی غلوں  
 تک پڑھا یہ سب قول کے تیس رکوع سو آیہ الہکم آلہ واحد اور ایک تہ الکرسی و تین تہ تین آیتیں سورہ بقرہ کی  
 اور ایک تہ سورہ آل عمران کی شہد اللہ سو حکم تک و ایک تہ سورہ اعراف کی انکم اللہ رب العالمین  
 اور ایک تہ سورہ مؤمنین کی فَعَالِ اللّٰهُ الَّذِیْ الْحَقُّ اَوْدٰی کَی تہ سورہ جن کی وَاِنَّہٗ لَفَاعِدٌ لِّسَآءِ  
 مَا تَتَّخِذُ صَاحِبَہٗ وَّلَا وَلَدًا اور دس آیتیں اول صفات کی عَذَابٌ مُّصِیۡبٌ وَاَصْحَابُکَ یَسْتَعْجِلُوۡنَ  
 تین آیتیں آخر سورہ حشر کی اور قل ہو اللہ اور معوذتین پڑھ کر پوچھیں پس کہہ ہو گیا اور چاہا ہو گیا وہ

فی

نوع بیا

جنگ دفع جنون





[illegible]

اعمال جزو عظیمہ ایضاً

[illegible]

برای

০২৬

الفصل

وہ

卷之六

...



میں نے اسے اور ایک بی بی میں کہو مگر ہفتہ پہلا کہو لیسیم اللہ الکریم الرحیمہ وقلنا ہا لہم فیہا  
 رکبو بھڑو منہا یا کھلون وکہم فیہا منافع و مساریر فلایکثر من ایضا سورہ حجر  
 یا سورہ یسیر ایک غنڈ پر عفران سے لکھ کر پائے دو دھ بہت ہو عمل برکایت و عتد قوت  
 برجلع بینی جو شخص نرد ہو یا بند کرد یا گیا ہو ورنہ پان پر یہ اسم لکھ کر بغیر کتبہ جوئے کے تولد بہر شہد  
 اور قدر شک عفران کے ساتھ کہائے افشار اللہ مرد ہو جا دروز اول بسم اللہ الرحمن الرحیم  
 یا قیوم و صلے اللہ علی محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین اے محمد و علی و فاطمہ  
 و الحسن و الحسین ان تعارفی من العتہ و تقی من علی الجماع الحلال و صلے  
 اللہ علی محمد و اصحابہ اجمعین (دوسرے روز) حم عسقی یا صمد یا فخر یا ذا الجلال و  
 الاکرام لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین ان تعارفی من العتہ و تقی من  
 علی الجماع و صلے اللہ علی محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین برائی صبر لیل اگر کسی کا پیشاب  
 بند ہو گیا ہو تو یہ آیت شریفہ لکھ کر روض کے شکم پر باندھے اور دوسرے کو پائے و اذ اسے شافعی موی  
 لقومہ فقلنا اضرب بعصاک الحجر فانفجرت منه اثنتی عشرۃ عینا ویکر ایضا اگر کسی  
 پیشاب بند ہو گیا ہو یا در درود یا عاتشانہ ہو تو یہ منوں کا غنڈ پر لکھ کر پائے یا سات بار پڑھ کر دم کر دینا اللہ  
 الذی فی السماء تقدس اسمک ارضک فی السماء و الارض کما صحتک فی السماء فاجعل قوتک  
 فی الارض و اغفر حق بکنا و خطایا انت رب العالمین کما نزل شفاء من شفاءک و کما  
 من رحمتک علی هذا الخ ویکر و شافعی موی من کج رج کو تیزی میں اور حقط قرآن منظور ہو  
 تو شب جمعہ کو آخر شب اول شب چار کعت نفل پڑھے اول میں بعد از فاتحہ سورہ یسیر دوسری  
 میں سورہ و خان او تیسری میں الم تنزل السجدہ اور چوتھی میں تبارک الذی بعدہ خدا کی حمد  
 شاکر تے اور آخرت پر درود بھیجے پیر درود پڑھے اللہم ارحمتی یا ترک العاصی ابدا

غنڈ پر  
 عفران سے  
 لکھ کر  
 پائے

شافعی موی  
 من کج  
 رج کو

تیزی میں

مَا أَبْقَيْتَنِي وَإِنْ أَنْكَرْتَ مَا لَا يَعْصِيَانِي وَأَرْزُقْنِي خُسْنَ النَّظَرِ فَإِنَّ بَيْنَكَ عَنِّي اللَّهُمَّ بَلِّغِ  
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجَلَالِ وَالْأَكْرَامِ وَالْعَزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا خَلَّامَ دَاخِلِهِمْ  
 جَلَالِكَ وَلَوْ دَخَلْتَنِي أَنْ تُلْزِمَ قَلْبِي حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِي وَأَرْزُقْنِي أَنْ أَتْلُوهُ عَلَى النَّاسِ  
 الَّذِي بَيْنَكَ عَنِّي اللَّهُمَّ بَلِّغِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجَلَالِ وَالْأَكْرَامِ وَالْعَزَّةِ الَّتِي  
 لَا تُرَامُ أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا دَحْضَنَ يَا دَحْضَمَ جَلَالِكَ وَلَوْ دَخَلْتَنِي كَيْفَا بِكَ بَصَرِي  
 وَأَنْ تَطْلُقَ بِهِ لِسَانِي وَأَنْ تُفَرِّجَ بِهِ أَنْ قَلْبِي وَكُشِّرَ بِهِ صَدْرِي وَأَنْ لَسْتَعْلَ بِهِ بَدَنِي  
 فَإِنِّي لَا يَعْصِيَانِي عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ وَلَا يُقْبِلُ شَيْءٌ إِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ  
 تین جمعیات جو تک پہنچا کر ایضاً برای تیری فرہن چینی کی رکابی یا کاغذ پر غفران  
 سے لکھ کر یہ آیت سات روز تک پڑھا کر خدا چاہے تو فرہن اور حافظ تیرے موحیوں کو لیسیم اللہ الرحمن  
 الرَّحِيمِ وَرَبِّ شَرْحِ صَلَاتِي وَكَيْسِرِي أَمْرِي وَأَحْلِلْ عَقْدَةً مِنْ لِسَانِي يَقِفُوهَا قَوْلِي  
 دیگر جکا حافظ ناقص ہو اور قرآن کہ بھول جائیگا خوف ہو تو سوئے وقت ہمیشہ دس آیتیں پورہ پھر  
 کی پڑھ لیا کر یہ آیت اول کی اور آیت الکرسی خالہ دون تک دین آیتیں آخر کی پھر قرآن پڑھ لیا کر  
 دیگر برادر فرج بنحو الی جو کوئی سوئے وقت جو کچھ ناسوٹا و سکونیدہ آتی ہو اور خوف معلوم ہو تاہم  
 توبہ کلمات کہ اگر عَزَّ وَجَلَّتِ اللَّهُ التَّامَاتِ مِنْ عَصِيئِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَ  
 مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَيَخْضَرُونَ أَيْضًا وَاسْتَغْفِرُوا لِي كَيْدِي وَعَاجِزِي اللَّهُمَّ عَارِزِي الْجَوْرِ  
 وَهَذِينَ الْعِيُونَ وَأَنْتَ حَيٌّ قَبْلَهُمْ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ أَهْدِنِي  
 لَيْلِي فَلَمْ عَنِّي فَمَيْتٍ مِنْ بَرِّكَ شَامٍ كُنْ بَرِّكَ بَاهِرًا بَطْنِي دِيَارِي كِيُونَا أَوْ قَوْلِ شَيْطَانٍ بِرَّيْتِي  
 دیگر جکی انکھ صبح کو نہ کہلے یہی حاجت اہمتر کا ارادہ ہو اور نہ اوہہ سکے تو سوئے وقت یہ آیت پڑھ کر  
 وعاء لیا کر کہ فلا وقت میری انکھ کہل جائے اِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ



آخر سورة الكهف و دیگر بر آفرغ لاغری طفل ایمنی جن بچ کو سو کہا گیا کہ ہر تو سات روز تک ایک ہزار چھ  
 سو یا تیس ہزار یا انون قدم یا یہ ہر پڑھ کر بچ کو کھلا دے اور لغو دے و سرخباد دے و با کہ سن قسام و در و شکر  
 پانی پر سات بار پڑھ کر بر نفس کے منہ پر بارش اللہ فایده ہو انون بچہ اذ غوث اند غوث آب زوم  
 بچہ شوم محمد رسول اللہ از دین برفت تو نیز نا پیدا شو بچہ لا اله الا الله محمد رسول الله بچہ بر آفرغ  
 اطفال ابن عاکو کہ کہ گلیس بن ابی حمزہ لیم الله الرحمن الرحيم ام حسبت ان صلب الکفوف والرفوف کا بچہ  
 من ایتنا عجباه قل کونوا حجارة او حديد او خلقا مما یکبر فی صدورکم لیم الله و بآلہ  
 و اولہ من الله و آخرہ من الله ولا یعدی علی امر الله یا آدم الرحمن و دیگر بر آفرغ  
 کشا و نضیب خزان الکی الکی الکی الکی کی شادی ہوئی ہو تو یا تیرے شریف الکی الکی  
 گلین بن ہر اور بعد ہر نماز کے بچہ و در کھ لیم الله الرحمن الرحيم و یبصرک الله نصر اعز نصر علی  
 و فتح قریب و یبصر المؤمنین ان تسقیوا قد جاءکم النور انما فضلک فقامینا لیغفر  
 الله ما تقدم من ذنبک وما تاخر و یموت فمعه علیک و یحیدک صراط مستقیما و یبصرک  
 الله نصر اعزنا هو الذی انزل السکینہ علیہم و انابہم فقاموا قریبا و عندنا مقام القیام  
 یعدہم الا هو و فحسبنا السماء کانت ابوابا اذا جاء کفضل الله و الفقه و هو اعلم برحمتک  
 یا آدم الرحمن برای دفع سرخی بدن الکی کا بدن سرخ ہو گیا بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ  
 یا کر دم کرے اللهم صل علی محمد و علی آل محمد و بآلک و سلم بسم الله العظیم الحکیم الکریم  
 الرحمن الرحیم رب العزیز العظیم بسم الله و قد دیم و صا لایہا الیوم ایحییہ داعی  
 الله تعالی قال من ملأ بسم الله و صا لایہا الیوم ایحییہ داعی الله تعالی قال من ملأ بسم الله و صا لایہا الیوم  
 یبصرک من کل داعی یبصرک و من کل داعی یبصرک لا حول و لا قوة الا بالله العظیم  
 و حمد الله تعالی علی خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین و سلم تسبیح

برائے کثرت و خیر ان

برائے وضع مسخری میں







آسیب در جانب کبری

۱۰

۱۰

۱۰

اگر نیکے بیان میں واضح ہو کہ ہر عامل کو چاہیے کہ جب ایسے مریض کو دیکھے تو امتحان کرے  
 کہ غلغلہ آسب یا دوسری کا ہے یا کوئی مرض ہے کیونکہ اکثر اوقات مرض ہی شائبہ آسب کے ہوتا ہے پس جب  
 معلوم ہو جائے تب استغاثہ کرے اور طریق امتحان یہ ہے کہ آسب کے ہوا یا نہ ہو بروبر و زانو بٹھا کر ہاتھ  
 اس کے آگے رکھے پھر ایک تختہ پر چھ دیارے کھینچے اور او میں بجائے خود ایک طرف نشان من وجودی  
 ایک طرف غلغلہ آسب یا دوسری و دوا میں بہت اسطوریہ لکھے کہ مریض کو معلوم ہو بعد غرضت یا نہ ہو  
 یا جو اسروند یا بنولون یا خاک پر پڑ معکرم کرے ایک دو لٹے یا پھول مریض کے ہاتھ پر بگاڑا گیا  
 کتا دورہ تختہ نشانی اس کے لگے کرے اگر اس کو لڑھکے ہو اور ہاتھ اوٹھو پس جس نشان نشانی پر  
 پڑی وہی نسل ہے اگر بدن او کا بیماری ہو جاوے تو آسب ہے اور بگاڑ ہے تو بیماری غرضت ہے  
 عَنْ مَتِّ عَيْكُمْ بِنَاعَتِهِ سَلَامًا وَ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمٍ وَ إِنَّهُ سَلَامٌ اللَّهُمَّ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ  
 عَلٰی وَ اَلْحَمْدُ سَلَامٌ رَّبُّكَ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ  
 جَبَّارٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ  
 عَلَیْهَا السَّلَامُ لیکن ہر عامل کو چاہیے کہ اول اپنی حفاظت کرے تاکہ او پر کچھ گزندہ آوے برائے مصلحت  
 اس کا کیا روایات سورہ بقرہ اول سے مفلون کتا دایہ الکرسی خالہ و ن کتا دایہ الکرسی خالہ و ن کتا دایہ الکرسی  
 تین تین بار پڑھ کر دونوں حقون پر پہنکے منہ پر پڑے و اگر کالاس حکیم و نقل ہو کہ اگر کوئی شخص  
 ان اسماء کو سات بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے ہر آسب سے محفوظ رہے سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ اَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِینَ  
 بَلِّغْ شِعَارَ الرَّحْمٰنِ اَیْنَ شِعَارِ الرَّحْمٰنِ حَیْثُ شِعَارِ الرَّحْمٰنِ اَیْضًا اَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِینَ اَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِینَ  
 جگہ کر کے غرضت پڑے بار پڑھ کر آسب بندہ ہو و ہونی دے او بیوقت آسب جاوے اور سر جاتی ہو  
 جسم لڑان ہو جاوے اگر یا مریض تو بیماری وجودی ہے غرضت ہے۔ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ اَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِینَ  
 بِمُرَّةِ اللَّهِ وَ عَدَّ لَهُ اسْتَغْفِرُكُمْ قَهْرٌ مِنْ قَهْرٍ قَهْرٌ قَهْرٌ قَهْرٌ قَهْرٌ قَهْرٌ قَهْرٌ قَهْرٌ قَهْرٌ قَهْرٌ



ہر بار بڑا اُخضر و اُخضر و یا اصحابِ الجحیم و الشیاطین میں جانیں لائیں و الا کثیر من  
 جانیں لشارق و الغارب بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اگر یہی عزیت تیرہ بار  
 پھول پر پڑھ کر نگہا تو فوراً آیت حاضر ہو و ایضاً واسطے حاضر کرنے دیک کے اول پاس ہو کر چاروں  
 طرف مرخص ہو و غنیمت مند دل اور خوشی و بات جلا و اور یہ عزیت پھول پر پڑھ کر نگہا و  
 اویس وقت حاضر ہو یا و عزیت یہ کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا لَیْکَا اَنْ تَمْلِکَ  
 الْجَحِیْمَ وَ الْمَخْرِیْفَ الْعِجْمَ حَقِّ اَبِی عِمْرَانَ وَ حَقِّ رَبِّ الْوَلَدِ جَمْعُ مَوْلٰی اَحْوَاک وَ حَقِّ نَبِیِّ الْمَلٰئِکَ  
 اِنَّکَ نَصِیْبًا یُجَافَرُ شَطَا سَاعَةً کَمَوْلَہٗ کَمَوْلَہٗ خَطَا حَطْمًا مَّیْسِرًا مَّیْسِرًا عَجَلْ عَجَلْ  
 یَا لَیْکَا اَنْ تَمْلِکَ حَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدًا رَّسُوْلَ اللّٰہِ اِیضًا اگر کوئی چاہے کہ آیتِ حاضر  
 کرے چاہے کہ یہ عزیت گیارہ بار پھول پر دم کرے نگہا و اور ایک پھول پر بار فوراً  
 آیت حاضر ہو اور اس عزیت کا عزیت یہ کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ  
 فَتَحُوْا لَکَ فَتَحُوْا لَکَ حَبِیْبُکَ حَبِیْبُکَ اَلَمْ اَصِفْکَ صَفْکَ اَلِیْسَ اَلِیْسَ اَلِیْسَ اَلِیْسَ  
 طَلِیْسًا سُوْدًا سُوْدًا کَمَلًا کَمَلًا حَلَمًا حَلَمًا حَلَمًا حَلَمًا سَخِیًا سَخِیًا سَخِیًا سَخِیًا  
 سَخِیًا سَخِیًا حَقِّ سُلَیْمٰنِ بْنِ دَاوُدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ اُخْضَرَ اُخْضَرَ اُخْضَرَ اُخْضَرَ اُخْضَرَ اُخْضَرَ  
 مَجَازِیًا لَا یَمِیْنُ وَلَا یَسْرِ حَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ حَقِّ عَمْرِو اللّٰہِ کَمَسِیْمَ و دیگر آیت  
 یہ عزیت سات بار پڑھ کر دم کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حَلِیْلًا حَبِیْبًا اَسْمًا قَمَرًا اَطْوَمًا  
 دِیَا دَا اِیْطَالُوْا اَنْ یَا سَمِیْکَ قَمَرًا یَا سَمِیْکَ حَبِیْبًا یَا سَمِیْکَ حَبِیْبًا یَا سَمِیْکَ حَبِیْبًا یَا سَمِیْکَ حَبِیْبًا  
 حَقِّ اَنْ نَامَ کہ آدم معنی اللہ خواندہ و حَقِّ اَنْ نَامَ کہ لوح نبی اللہ خواندہ و حَقِّ اَنْ نَامَ کہ داؤد علیہ السلام  
 خواندہ و حَقِّ اَنْ نَامَ کہ اسماعیل فرج اللہ خواندہ و حَقِّ اَنْ نَامَ کہ ابراہیم خلیل اللہ خواندہ و حَقِّ اَنْ  
 نَامَ کہ موسیٰ کلیم اللہ خواندہ و حَقِّ اَنْ نَامَ کہ عیسیٰ روح اللہ خواندہ و حَقِّ اَنْ نَامَ کہ محمد حبیب اللہ

صلى الله عليه وآله وسلم غارده وحقن أن ناهوا ونبذت جادة بلال بن ناهوا ونبذت ابن ناهوا فاضربوا أيضا  
 بشاني سبب هريز غريت كبر وفع هريز غريت كبر وفع هريز غريت كبر وفع هريز غريت كبر وفع هريز غريت كبر  
 اجبتكم كما اجبت بن داود عليه السلام وولدت من الهاقين هذا كتاب من الله  
 العزيز الحكيم رحمتك يا ارحم الراحمين ايضا سات باره غريت كبر وفع هريز غريت كبر وفع هريز غريت كبر  
 رحمتكم الله الرحمن الرحيم غريتكم يا ملك الارواح فقطوش صاوعا صاوعا حصر  
 يا اصحاب الجن والشياطين من جانب اليمين واليسار وكم غريت كبر وفع هريز غريت كبر وفع هريز غريت كبر  
 نكبا واهيب غريتكم يا معشر الجن والارواح وصاحب البحر والسموات والارضين  
 جنود ابليس غريتكم يا معشر الجن والارواح وصاحب البحر والسموات والارضين  
 ميمون ابن ميمون من اعوان الحديد اخرجه من البر والبحر والبحار اخرجه من البحر والسموات  
 واخرجه من الجن والانس اخرجه من الود والبلاد واخرجه من المار والعفريت واخرجه من الجن  
 والجنين واخرجه من كل مكان بحق ما سمى سليمان ابن داود وحقن اصف بن برخيا وحقن رب  
 فقطوش شيطان من الشيطان وحقن محمد بن المصطفى صلى الله عليه وسلم يا هو قل يا هو  
 قلان يا هو قل يا هو قلان يا هو قل يا هو قلان يا هو قل يا هو قلان يا هو قل يا هو قل يا هو قل يا هو قل  
 بحق كذبت موسى وابخل عيسى فذبح داود وقران محمد بن المصطفى صلى الله عليه وسلم  
 وحقن جميع الانبياء والمرسلين سلام قولا من ربكم وامنوا وامنوا وامنوا وامنوا وامنوا وامنوا  
 الله اعلم اليكم يا بني ادم ان لا تعبدوا الشيطان انه لكم عدو مبين وان احببوا في هذا  
 حصر المستقيم بجزستان ناهار ودر بار بار وكم حصراتين باره غريت كبر وفع هريز غريت كبر وفع هريز غريت كبر  
 كبر وفع هريز غريت كبر وفع هريز غريت كبر وفع هريز غريت كبر وفع هريز غريت كبر وفع هريز غريت كبر  
 محمد رسول الله وانه حصراتين فضل الله الا الله محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم محمد علي فقه

الحسين

الحسين

الحسين



لایر جمعوں کو علیحدہ کر دیا اور صاف کیا جو اس سے نام پوچھ کر اور نام بیا اور نامین  
 جاتا ہوں مجھ چوڑو تو اس پر چونا چاہئے کہ سطح جاو گیا اگر اوستے کہا ازراہ منہ کے جاو نکا تو کہنا  
 چاہئے کہ اس شیشہ یا برتن میں آباغہ شکہ جو وہ کہا اسکے برعکس سے پس اگر شیشہ میں گیا اور عاجز  
 ہو کر سب شرطیں قبول کیں تو چوڑو دینا لازم ہے اور اگر قبول نہ کرے تو یہ سات آیت سات بار  
 با وضو تیل پر پڑھ کر اس شیشہ کے منہ پر کیا جاو یا بنولہ بانی میں بہگو کر اوپر پڑھے اور دھار بار  
 سخت سخت منہ پر فوراً اثر ایط قبول کرے اور چلا جا کلام ربانی ہے **اِنَّ رَبَّكَ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ  
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلُ اللَّيْلُ اَطْلُبْهُ حَسِيًّا  
 وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مَسْجُورَاتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَلَا مَرُودٌ اَللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ  
 اَدْعُوا دُعَاءَ خَفِيَّةٍ اِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُتَعَدِّينَ وَلَا تَهْتَدُوا فِي الْاَرْضِ تَعْدًا صُلَا  
 وَاَدْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا اِنَّ رَحْمَةً اللّٰهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ** دیگر واسطے سیدہ کے اسباب کے  
 اول بلبرون قل اور لایلاف اور یہ آیت میں با برح سیر پڑھے **فَلْيَكْبِتُوا قِيَامَهُمُ وَالْعَاوُنَ جُنُودُ  
 الْاِنْسِ اَجْمَعُونَ** پھر اسباب وہ کے بال پک کے چار قل اور لایلاف آیت **اِنَّا صَدَقْنَا لَكَ كَهْرَبَنَ سَلَامٍ  
 وَاَعْلَا اَوْ سَعِدَا فَلَْيَكْبِتُوا** پڑھ کر پیشانی پر دم کرے اور گرد و لیکن اول نبی محافظت کیو اٹھو یہ ہے  
**بِنِمْ اَللّٰهُ تُوَدُّ وَحِكْمَةً وَحَوْلٌ وَوَعْدَةٌ وَبُرْهَانٌ وَقُدْرَةٌ وَسُلْطَانٌ وَهَيْبَةٌ وَبِاَمْنٍ لَا يَأْمُرُ اِلَّا  
 اِلَّا اَللّٰهُ اَدْمُ صَفِيٍّ اَللّٰهُ اَلَا اَللّٰهُ اَبْرَهِيْمُ خَلِيلُ اَللّٰهِ اَلَا اَللّٰهُ مُوسَىٰ كَلِمَ اَللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا  
 اَللّٰهُ عِيسَىٰ رُفُوحُ اَللّٰهِ كَلِمَةُ اَللّٰهِ اَلَا اَللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اَللّٰهِ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ  
 اَللّٰهُ a**

تکرار کے بعد  
 تکرار کے بعد





تکرار

۲۳۲۲	۲۳۹۰	۲۳۳۶	۲۴۰۰
۲۳۹۶	۲۴۰۱	۲۴۳۳	۲۳۹۱
۲۳۲۸	۲۳۲۵	۲۳۹۲	۲۳۶
۲۳۹۳	۲۴۵	۲۳۹۹	۲۳۹۴

آنچه در بدن فلان بن فلان کبریا و جود و بخت  
 و چرخ و غیره که اید امید و گزیده بحق بکتابت  
 حاضر شود حاضر شود و دیگر بر این دفعه جن از  
 کتاب برادر میرجو و طاعلی صاحبیت مجرب  
 چندی کے تیل سوئے لایا تین بار اور وقتا حینت

اِذْ دُمِيتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ دَعَىٰ يٰ اَقْرَبُ يٰ اَقْرَبُ ذَا الْقُرْبَىٰ اَلَّذِي لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهُ  
 يٰ اَقْرَبُ اَمَّا ذَا دَعَاكَ فَهَٰذَا اَلَّذِي لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهُ اَلَّذِي لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهُ  
 تمام بعد سے شاہ موان شیر پزدان قوت پروردگار و لا فتی الاعلیٰ لایف الاقدار و الفقا و شرف و ان  
 صاحب لذل سوار سہروردور بادشاہین بنجوان ہزار بارہ شاہ من سلطان عالم سید اکبر خاظم  
 رابعین یا فرشتہ الاظم و شکر و بعد ہر چاق و در سورۃ فاتحہ و آیت الکرسی ان سبکو فیہ  
 تسمیہ پڑھ کر تیل پر دم کرے اور اس کیلئے وہ پھر سے ناف تہ خدا چاہے اس کیلئے چاہے اور باقی  
 پلینے اور تعویذ و طے و نع اس کیلئے بابل نقوش میں لکھے جاویں گے نو علیہ افعال برائیاں لکھ شدہ  
 و سنا نقوش و زو و جکی کوئی چیز جاتی ہی ملحقہ ایک سو اربعین بار پڑھے پھر آیت یٰ اَبْنٰی اِنھَا اِنْ فَکَ  
 وَنَقَالَ صَبَّحَ مِنْ خُرْدٍ فَنُکُنْ فِیْ مَحْضَرَةِ اَوْفٰی السَّمٰوٰتِ اَوْفٰی السَّمٰوٰتِ یٰ اَبْنٰی اِنھَا اِنْ فَکَ  
 ایک سو اربعین بار پڑھو تو خدا تعالیٰ اس کی گم شدہ چیز کو ہر جگہ لکھ دے و دیگر برائے و زو سورۃ بنی اسرائیل  
 کی چھٹی آیت یعنی قُلْ اَدْعُوا اللّٰهَ اَوْ دْعُوا الذِّکْرَ فَاِنَّ اَمَّا لَدُنْہِ اَنْ تَدْعُوْا لَہٗ سُبْحٰنَہٗ عَمَّا یُشْرَکُّونَ  
 یا کفر میں لکھ کرے اور جبکہ سو دگر کی کا مال پیچے تو وہ صحت آیت لکھ کر دے و دگر کی اور نہ ہی سو دگر

احوال و شرف و ان و زو و جکی کوئی چیز جاتی ہی ملحقہ ایک سو اربعین بار پڑھے پھر آیت یٰ اَبْنٰی اِنھَا اِنْ فَکَ

سب و دیگر چیزیں اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ جس گم ہو جائے یا اللہ ہی غلام ہاں گم ہو جائے یا اللہ ہی  
 دو گنا نماز پڑھ کر ان کتاب کو ساتھ دعا کرے ۱۰۰۰ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سُلَیْمَانَ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّم

تکرار





لیجا تا ہون پہر اسی رات میں الکیں یہ بیت پڑھ کر پڑھ کر اور صبح کو شوق کو دے اگر اس تک سالی  
 نہ ہو تو ایک مہینہ تک غیتہ بنا کر چنبیلی کے تیل میں جلاؤ اور دھندے لویا لگی دھونی دھو اور شیرینی چراغ کو  
 رو برو کر کر چراغ کا رخ غار محبوب کی طرف ہوا نشا امت محبوب فریفتہ ہو جاں نینم اللہ الرحمن الرحیم  
 وَأَتَّبِعُوا مَا تَلُوا الشَّيَاطِينُ عَلَىٰ مَلَائِكَةٍ سُلَيْمَانَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَٰكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ  
 النَّاسَ السِّحْرَ فَلَا بُدَّ لَنَا نَبْتِ فَلَانِ عَلٰی حَبِ فَلَانِ بْنِ حَاضِرُ شَوْ حَاضِرُ شَوْ حَقِّ يَا دُو دِو دِو  
 یا دُو دِو اِیضاً افسون شیخ یحییٰ نیریری قدس سرہ برکت محبت۔ اول و منکر کرد اور سات بار درو  
 با تیرہ اول و آخر پڑھ کر تین بار یہ افسون نکمے پڑھ کر جو کہا کہ فریفتہ و دیوانہ ہو گزیت حلال رکھے  
 بوقت حصول مقصد شیرینی پر یحییٰ نیریری رحم کی فاتحہ دلا کر پڑھ کر یا نشا افسون یہ ہوں تا نامہ  
 لون گہرہ تا مکورہ دیون بچہ لاکھنی بجنہ دیون اِیضاً اگر ہمدک زبان پر الکیں یہ منتر سر ہر ہر شوق  
 کو کہلا مطیع ہو جا بسم اللہ الرحمن الرحیم مہوس دین نوش فسوس کفوس احب فلان بنت فلان  
 علی حب فلان بن فلان اِیضاً سات بار پڑھ کر اگر مین دیکھ لیںم اللہ الرحمن الرحیم وَأَن یَّکَادَ الدِّینُ  
 کُفْرًا لِّلَّذِینَ لَکُم بِآلِصَادِقِهِمْ لَکُم سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُولُونَ إِنَّهُ لَنَجْوَانِ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِکْرٌ  
 لِّلْعَالَمِینَ و اگر فیتہ برکت محبت حروف اعظم حفش علیہ علیہ حروف اسم طالب برسطو میں لکھ کر سطح  
 کو اول حروف اسم مذکورہ دوسرا حروف نام طالب تیسرا حروف نام طالب چودھواں حروف نام مذکورہ  
 دوسرا حروف نام طالب دوسرا حروف نام طالب برسطو کل حرف طالب و طلب کے ختم کرے اور لکھے۔ وقت یہ  
 غزیت سارا پڑھے عزت و شرف علیہ کہ احب یا عجبا نیل یحییٰ اللہ ذو العطاء العظمیٰ الرحمن الرحیم اللہ یقیناً  
 الحجة والودعة و اذاعة بنی و بین فلان کما من تحت حرف فقیہ انشی بجز فقیہ انشیہ امر جو انشیہ  
 یزید فقیہ الحق الملائک اللہ و بن اگر عورت کے واسطے کرے تو بجا اس کے اسمہا اور بروہ کی جگہ بروہ  
 کے پسر طالب کو واضح ہو کر یہ عمل عروج ماہ میں الزاد کو کرنا چاہیو اور ان حروف منزهہ کا فیتہ





ایک جگہ کر کے اس طریق پر دعا بناو اور ہر شب معاف کردہ پڑھ کر پھر ہر صبح کو قطع کر کے وقت پڑھو گے  
 ہر شب غیبتہ بنا کر تائبی کے کچھ غرض میں دغنی گاؤ اور شہد ڈال کر روز چار شبہ سے جلانا شروع کر دینا  
 کا منہ غارتہ محبوب کی طرف کرے مگر ہر شب غسل کرنا اور کپڑی پاک صاف پہنا اور خوشبو لگانا اور حیوان  
 جمالی اور جمالی سے پرہیز کرنا و جب طریق دعا یہ ہے **اَحْيِيْنَا يَا فُلَانٌ وَيَا فُلَانٌ مُحَبَّتِ فُلَانٌ**  
اس جگہ تم کوگان

بن فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ بِحَقِّ فُلَانٍ **مثال سکی یہ ہے** فرض کرو کہ نام مطلوب محمد بن  
 احمد و نام طالب عبدالمعز بن حارث جواد الکلبی حسن بن اسطیج کیسی اور سطر اول میں حرف مکرر ہو گئے

تو باقی یہ حرف ہو مگر و و ا ع بیل قدرت پھر ہما را الہی اور ٹوکلات ان حروف مذکورہ الصدیق کے  
 دریافت کرو تو معلوم ہوا **مَعَزٌ حَرَمٌ وَوَدُوٌّ وَلَيْسَ اَمَامَهُ عَلِيٌّ مَرَّاسِطٌ يَطِيفٌ تَاوَدَنِي خَرَجَنُ فُلَانٍ**  
**نَدْرُكُلٌ يَدِي وَيَا كَيْلُ كَيْسَلُ قَتَاكِلُ دَرَكِلُ اَمْرِئِلُ قَوَائِلُ جَبْرِئِلُ طَا طَائِلُ دَرِيَّائِلُ اَمْرُكِلُ نَكَاكِلُ**

ترکیب بسط اسمی مفروضہ پس جب یہ معلوم ہو گیا تو اسکی دعا اسطیج بنا

م م م و و ح م د ع ب و ا ل ل و ح ا ر ث	اَحْيِيْنَا يَا رَفْعَائِلُ يَا تَعْلِيْلُ يَا
ث م ر ح ا م ح و و و ل ل ح ا م و د ب ع	يَا دَفْعَائِلُ يَا دَرْدَائِلُ يَا اَشْرَائِلُ يَا
ع ث ب م و ر ح م ا م ح ل و ا و ل و	لَوَائِلُ يَا جَبْرَائِلُ يَا طَائِلُ يَا دَوَائِلُ
و ع ل ث ح ب ا م و و ل ر ح و ح م م ا	يَا مَوَائِلُ يَا مِيكَائِلُ مُحَبَّتِ مُحَمَّدٍ
ا ط ع م ل م ش ح و ح ب و ا م ر و ل و	بِنِ اَحْمَدَ الْعَبْدِ اللّٰهِ بِنِ حَارِثِ بَحِيْقِ
و ا ل د و ا ر ع م م ح ل ا م و ث ب ن ح ح	يَا مَعْزُ يَا حَمِيْدُ يَا وِدُوْدُ يَا دَلِيْلُ يَا
ح و ا ح و ح ل ب و ث و ا م ر ا ع ل م ح م	يَا عَلِيْمُ يَا بَاسِطُ يَا لَطِيْفُ يَا هَادِي
م م ح د م ح ل ل ع ا ل م ب م و ا ث د و	يَا دَحْمَلُ يَا قَلِيْبُ
و م و ح ش ح ا و د م ح ب ل ر ا ل ع ا ح	
ح و ا م و ل ح ا ش ح ل ا ب و ح و م م	
م م ح و د ا م م و ح ب ل ل ح ا ر ث	

پس اسطیج عزیمت بنا کر مطابق عدد حروف ذکر کردہ ہما را الہی بطورہ بالا کہ جسکے عدد

ہوتے ہیں پڑنا شروع کیا اور ایک سطر روز جاکر پس گیا رہوان و زنگرا کہ ہمارے مقصد پر پہنچا اور  
 تھوڑے مولاں حروف تہجی مع اسرار الہی جو ہر سو کم کتاب الہیہ حصہ اول دعوت حروف تہجی میں بیان  
 ہو چکا ہے ایضا بعد نماز فجر کے ہر روز پانچ بار پڑھا کرے اور دعا مانگے کہ یا الہی قلب فلان بن  
 فلان طرف بائیں در دعا معظم یہ ہے **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** یا مُسْتَبِیْ یا سَبَّابُ یا مُغْتَمِرُ  
 اَلْاَبْدَانِ یا مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ اَلْاَبْصَارِ یا دَلِیْلُ الْمُتَّحِدِیْنَ اَدِّیْنْدُکَ یا عِیْنُ السَّعْدِیْنَ  
 اَرْغِیْ لَوْ کَلَّمْتُ عَلَیْکَ یا رَبِّ وَاَفْضَلُ اَمْرِیْ یا رَبِّ لَیْلِکَ یا رَبِّ قَیْامَکَ عِبْدُکَ اَیُّکَ  
 ایضا براہِ خلاصہ بن شوہرہ غریب کیس انہ کا لی پڑ پڑ حکاگ میں ذکر کنیم اللہ اکبر  
 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عِصْحَمُ عَسَّیْ لَیْسَ فَا لَقُرْآنَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْقَلَمُ وَمَا یَسْطُرْ فَا اَیُّکَ عِبْدُکَ وَاَیُّکَ  
 تَسْعِیْنِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَیْ خَیْرِ خَلْقِکَ مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ اَحْمَدِیْنِ محبت فلان بن فلان علی حب فلان  
 بن فلان و دیگر سہ محبت التوا کرو اول ساعت میں اپنے مشوق کے بائیں پاؤں کی خاک لے کر  
 غریب سات بار پڑھے اور ورنہ خاک کو دستار پاک میں رکھے اور کنواری کوڑی جوڑ کر کھڑے رہے  
 اور اپنے سر سے رکھو غریب یہ کہ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَیْ خَیْرِ خَلْقِکَ مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ اَحْمَدِیْنِ  
 سُبْحٰنَکَ اَیُّکَ اَسْتَوِیْ عَلَی الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ بِعِزِّکَ کَا یَلِیْجُ تَابًا عَلَیْکَ لَنْ لَبِیْدُکَ محبت فلان بن فلان  
 علی حب فلان بن فلان اعمال عداوت بعضا و دشمن کی خرابی و رخا و پیرانی  
 اور مقہومی اعدا کے بیان میں اگر وہ آدمیوں میں جدالی کرنی منظور ہو تو کہہ کر شاپی  
 ایت کو لکھ کر پرائی قبر میں دفن کرے خدا چاہے دشمن ہو یا یہ **وَالْقَیْمَتَا بَیْنَهُمَا الْعَدَاوَةُ**  
**وَالْبَغْضَاءُ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَمَةِ** و بیان فلان فلان عداوت پیدا شود ایضا اگر سرت کور ولی پر  
 لکھا کرے کہ کھلا و مرد میں عداوت فانی ہو تو کہو اور اگر عورت میں منظور ہو تو ماہہ کہ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ**  
**الرَّحِیْمِ** کَلَّا اِذَا بَلَغَتِ الثَّرَاقِیَ وَ قَبِلَ مِنْ رَاقٍ وَ قَبِلَ اِنَّہُ الْغَیْثُ یا فلان بن فلان دیان



ظمان بن قحطان عداوت جانی یافتہ ایضاً سورہ بہت بغیر اسم اللہ تک سر و تن اور سر و کمر و کس  
 لیکر الدین بار پر چڑھا اور ہر روز نامہ دونوں کا لینا جاوے اور نہایت غیرہ کو آگ میں جلا عداوت جانی ہو جاوے  
 ایضاً سات دانہ بنولہ پر سورہ اذان زلزۃ الارض سات بار پڑھ کر آگ میں ڈالے ایک ایک اور  
 نام دونوں کا لینا جاوے دیگر واسطے ہلاکی و شرم کے اگر دھم یا بدفع التجار یا الطرق ایک ستتر بار  
 پڑھے اور ہر بار دشمن کا نام لینا جاوے عجب نہیں کہ دشمن سیوقت یا اوی ہفت یا اوی ہشت یا اوی ہجرت  
 ایضاً کسی نیکی کی پر سورہ فیل تمام لکھو اور دو ٹکڑی کر کے ایک دشمن کے گہر میں دیا کہ برائی قبر میں  
 کا ڈرو یہی وہ مکان چھوڑی اور بنا حال ہو ایضاً اگر ایک بخور سے آب دیدہ کے ۷۲ ٹکڑے کر کے  
 ہر ٹکڑے پر سورہ بہت بغیر اسم اللہ کے ایک بار پڑھے اور دشمن کے گہر میں کل بیکی یا ٹی لے جاوے  
 جو جاگے عمل ہفت یا دہ کو کیا جاوے دیگر برائی و خیر یا عداوت جسکے دشمن بہت ہوں یہ اسم  
 ادہی است کو اکثر بار تین دن تک پڑھے اور چرپے کی خاک پر پیونک کر دشمن کے گہر کی طرف  
 پراگندہ کر سکا و کا نام لینا جاوے یا اھار ذی البطش الشدید یا انت الذی لا یطاق انتقاد یا قاتل  
 و یگر جو شخص یہ عزت کا غلبہ لکھ کر اپنے پاس لکھو اور ہر روز لکھ کر بار پڑھا کر کوئی دشمن ہو  
 اور کسی نظر میں عزیز ہو عزت یہ اللہم انصرنا علی کل عدو صغیر و کبیر و ذی و کبر و اخی و غیری  
 عینک شامد غایق و ضعیف و شریف و کاف و مسلم لا تسلط علینا من لا یرمنا ولا یخلف  
 عینک من لم یات عن عینک و یگر برائی ہلاکی دشمن میں یا و قبر و کو دو پہر کو الدین ہر روز  
 پڑھو دشمن ہلاک ہو گا اللہم شئت ساء ما یاتہا یرفعہک و انکس اعلامہم یا قاتل بقرہک  
 و قریب جمعہ یا قاتل بقرہک و اخطا عملہم یا قاتل بقرہک و جلی حالہم یا قاتل بقرہک و جلی  
 اجالہم یا قاتل بقرہک و قلیل اعلامہم یا قاتل بقرہک و خرب بیاہم یا قاتل بقرہک و قریب اعلامہم  
 یا قاتل بقرہک و استغلامہم یا بدہم یا قاتل بقرہک و خدامہم اعدائہم مقتدر یقتلک یا قاتل

اہلکم کا ہلاک شدہ وغیرہم کا عذاب فی خیر عولان یا تھا اور تمہیں کہ تمہیں بالفقر والفقیر  
 فی فقرہم یا تھا مومنو عیدیکر عولان اس عاکوہینہ و میان فرض و سنت کو دل پر پڑھ لیا کر مومنو  
 ایک قدر لکھ لکھ اپنے بازو پر باندھ لے تو کوئی دشمن اس پر غالب آدعا یہ ہو چنان اہلہ القادر  
 القادر القوی الکافی اعوذ بیا اللہ من شر عدوئی ہوا قوی منہ انا لقیاتک المسکین  
 اللہ رب ان مفلوکی فانشقروا و صلی اللہ علی محمد و آلہ وسلم بر صلیک یا ادم الکرمین

## باب دوم علم اعدا و اور وقف و کیسے اور کس کے بیان میں

یہ باب تقسیم ہوا پر ایک اصل و دوس فصلوں اور ایک خاست کے

اصل تعریف علم اعدا و اور وقف کے بیان میں واضح ہو کہ علم اعدا و جمیع علوم مخفیہ میں کیا گیا  
 و ہمایا و ہمایا وغیرہ مشکل اور افضل ہر جیسا فرمایا ہمارے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم علم اعدا و اجل العالم  
 حرف وقف اعدا و جمیع حکما سلف بوسیہ اسی علم کے بہرہ اندوز ہو گا اور جو چاہا و لکھا یا چاہیے بنا گیا  
 کہ زمانہ سلف میں کسی شہر کے اندر قحط سالی بدرجہ غایت و مسا کا بلان نہایت ہوا ہر چند اہل شہر  
 مانگتے تھے جناب الہی میں حاجت نہ ہوتی تھی ناچار وقت کو ایک حکیم کو پاس آویٹ ہی کر رہا ہی  
 اور کہا کہ ہم لوگ سرجمانی میں تیر کچھ تدبیر کیجئے حکیم نے ہر چند غصہ کیا مگر کوئی پیش گیا ناچار ایک نقش  
 لکھا اور کیا کہ ملاں حستامین آسمان کی طرف دکھانا اور دعا کرنا انشاء اللہ بارش ہوگی پس نہون  
 ایسا ہی کیا اس قدر بارش ہوئی کہ سب لوگ چیخ اٹھے اور تاب لائے پھر حکیم کے پاس گئے اوسنے  
 فتویٰ دیا اور کہا کہ اوسکو زمین کی جانب دکھانا بارش ختم جائیگی غرض بیان اس حوالہ مستحسن  
 یہ ہر کہ جناب راجی اس علم میں تاثیر عنایت کی ہر کہ حامل جو چاہے ہر کہ دکھاو یہ علم سیر الافلاک  
 کو ایک سو مختصر ہو کیونکہ اکثر حکما کا اتفاق ہر کہ عالم علیا و کو اکب بروج و موت کی تاثیر بالخیال  
 کہ متفقین جن و شر کے ہونے کہ جو کچھ مناسب سکھ ہو سعادت و نحوست ظہور میں آئے پس ایسے



وقت میں اٹھال عداد و وقت مطابق اس کے جس مطلب کے واسطے لکھو حاصل ہو غرض کہ جو کام غیروقتی  
اس عالم کون و فساد میں واقع ہوتا ہے وہ تاثیرات کو اکٹبا کر پڑیں اس سے معلوم ہو کہ کوئی عالم مغنیہ  
بغیر علم اعدا کے حاصل نہیں ہو سکتا جیسا کہ کہا حکیم کامل نے اعلموا ان علم السنیحہ آء جزعین  
اعداء الفی اور ظہور اور منفعت علم اعدا کوئی علم افلاک (یعنی علم نجوم) پر منحصر ہے پس لوگ جنکی  
شان میں اولیٰ الشک لانعام بل ہم اصل شایان ہے خواص سہار و ادیو شیا و کو محال مانتے ہیں اور  
نہیں جانتے کہ کافرانہ آسمیٰ میں محال کیا محال کہ تمام علم اعدا و افلاک سے محض نافع میں اگر کوئی  
اسم یا دعایا نقش کتاب میں نہ لکھو لیا اور وقت ہی وقت لکھیا اگر محبت کے واسطے لکھا عدوت ہو تو  
کو لکھا الفت ہو گئی آخر کار کچھ بہن نہ پڑا عمل اور عامل کو چھوٹا اور اپنی تئیں تجزیہ کار بنایا پس آل اس  
مقال کا یہ ہر کہ ایسے شایق کو چاہئے کہ قدر سے علم نجوم میں بھی دستگاہ حاصل کرے تاکہ جس جگہ  
اس علم کی بحث آجائے سمجھ لے اور عاری ہے بہر و نہ جائے مثلاً ہم کہہ کہ اگر محبت کے واسطے تعویذ  
لکھا جاوے اور دعا پڑھی جاوے تو ایسے وقت پر ہو کہ جب ہر اٹھائیس دن بعد پر حوت میں ہو اور قمر  
ثور یا سرطان میں ہو لیکن ہر شخص نہیں جانتا کہ ہر کہ ایک وقت میں آنگلی گر جو کہ نجومی ہو  
پس جبکہ اس قاعدہ پر جو کام کیا جائیگا ضرور پچھائیگا لہذا چند اوقات جا بٹ ما و تعویذ کریں  
بہال لکھو جاتے ہیں ہر شخص کو لازم ہے کہ ہر کام مطابق اوقات مفصلہ کے کرے تاکہ کام بخوبی انجام ہو اور  
چونکہ معلومات کو اکٹبا تعلق بحث نجوم ہے اور نجوم ہوش نگری ہے اور اس مختصر میں گنجائش کہان  
لہذا اسی پر اکتفا کیا گیا و افسوس ہو کہ معبود ترین کو اگر نہ ہر اور مشتری ہے اسید و اسطو حکما فرمایا کہ  
کہ بوقت و حال ہر دو کو اکٹبا لحاظ نہ لینے ان دو نوغیر کی بھی طالع وقت ہو گا تو کام بخوبی  
انجام پائیگا بہتر ہے کہ طالع دعا کر دن آئینش و بعد سلطان یا قیر یا دن و بعد صل کا اگر قیر و بعد صل  
ظن کریں تو آئینش و بعد صل اس پر ہو اور چاہئے کہ آئینش و بعد سلطان ہی آغاز دعا و تفرع

خوشحال کریں اور عیبات و درجہ سدا آجائے ترک کریں خواجہ ابو الحسن بہیقی نے کتاب طائر الاحکام میں  
 لکھا ہے کہ بہترین وقت حاجے کہ مشتری بائیں محاسد و برج سیرا بائیں ماضی ہو دیکھنا اعتقاد ہو و  
 ملت مہدی طالع اسلام میں وقت اجابت دعا یہ کہ قدر استقبال ہو ہر کرحد سے ملے۔ اور  
 بہترین استقبال نذیک و نکم یہ کہ قمر میزان میں اور آفتاب حمل میں کیوں رجب پر ہوا و نصاریٰ  
 یہ کہتے ہیں کہ جب مشتری سیرا شکرا سے ملے وقت اجابت دعا کا پورہ اختیار حکماء یونان استقبال  
 جیسے و طالعین اس طرح ہکا ایسا طالع اختیار کریں کہ مشتری و سانس بقارہ وسط السماء میں ہو و ہر نفس طالع  
 مشتری و سانس تلخ و زہرہ و رابع کہ دلیل ابتداء مشتری رابع کہ دلیل انتہا کی ہے بعد از ان  
 کہ موضع سعدین میں نیک ہو اور نحوس و مقابلہ و مقدار و تربیع اولیٰ ہو سابقہ ہو و قمر سیرا کہ  
 متصل ہو پس اگر اندین کے کوئی مشتری بھی ہو حکم ضعیف اتنی کلام و یہ بھی معلوم ہے کہ وقت  
 دعا کے محل کا بھی خیال ہے کیونکہ اگر یہ نیک حال ہو گا دعا مستجاب ہوگی اگر بد حال ہو بر خلاف  
 ہو جائے چنانچہ اہل طبرستان زمانہ حسن بن زید القوی میں یہ بلائے قحط گرفتار ہوئے اور واسطے  
 دعا استغفار کچھل میں گئے اپنی دعا فارغ ہوئے تھکہ شہر میں مقدمہ باد موم چلی اور آگ سے لکھتر  
 شہر جل گئے پس اگر اختیار وقت کا کرتے تو یہ امر کیوں پیش آتا اور دعا بر خلاف ہو جانی برا فقر و طلب  
 جمعیت خاطر کے کوئی عمل بالفتش کرے تو اس وقت کہ جب قمر خانہ مشتری میں سما و متصل ہو  
 مگر ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵،



پندرہ درجہ سنبلہ و قمر پندرہ درجہ سرطان یا پندرہ درجہ ثور یا عطارد و جو زامین و قمر و شرف و در افتاب  
 حمل میں جہتیں عطارد و ہمدوم (۹) برآفتاب عمل مبنی و طلب نکالت جبکہ قمر متصل مشتری ہو یا قمر  
 و سرطان مشتری ہو ثور یا سرطان یا قمر ثور میں ہمدوم (۱۰) بجہت طلب ایک ستر متصل آفتاب شریف یکہ آفتاب  
 و سلطانا میں ہمدوم (۱۱) برآفتاب گم شدہ جبکہ آفتاب و نیس و سرجہ حمل و قمر میں درجہ ثور و زامین  
 بحوت و جادہ آفتاب حوت و قمر و سرطان ہیں ہم چند آفات بطریق متیل لکھی گئی ہیں اہل  
 تجریم اس طرح بی واقف ہوئے کہ غافل نگینہ لاشائے فضل اول قواعد پر کرنے مشکل سر  
 و سہ یعنی مثلث کے بیان میں واضح ہو کہ مثلث کو نو خانہ اور تین ضلعے ہوتے ہیں اگر نو  
 ایکٹہ یادہ کیا جائے اور اسکو نصف ضلع مبنی و ٹیڑھ میں ضرب یا جا تو پندرہ اصل ہوں اسکو قمر  
 مثلث کہتے ہیں و قاعدہ نکالنے طرح کا یہ ہو کہ مثلث کو نو خانے ہوتے ہیں اگر ایک کم کر کے  
 نصف ضلع یعنی ٹیڑھ میں ضرب تو حاصل ضرب ۱۲ ہو گو میں اسکو طرح مثلث کہتے ہیں  
 اور طریق چال کا موافق اس بیت کہ مقصود کرنا چاہو بیت دوا پہ پناؤ و فریزین ہنگاہ پیادہ و  
 استے پس اگر کوئی چاہے کہ اعداد ہی از اسکا باریہ جائے ان آیات قرآن مجید اعداد اسم طلب  
 وغیرہ مشکل مثلث میں پڑ کر و چاہے کہ اعداد اسکا مقصود کرنا کہ بارہ عدد کم کر کے تین پر تقسیم کرے اور  
 حاصل قسمت نقش شروع کرے اور کل خانہ مطابق چال مذکور بالا کرے پڑ کرے اور اگر بالفرض کوئی خانہ  
 تین پر پورا تقسیم نہ ہو یعنی کسرتی ہو اور ایک بچہ تو ساتوین خانہ میں ایکٹہ یادہ کر کے آخر تک نام کرے اور اگر دو  
 و بچہ تین خانہ چار میں یادہ کرے پس اسطرح نقش صحیح ہو جائیگا مثلثانہ چار اعداد ہم ہو کر  
 مثلث میں پڑوین پس عدد و خانے پندرہ حاصل ہو بارہ کو بچہ باقی تین ہو تین کو تین پر تقسیم کرے  
 ایک بچہ پس ایک سے نقش شروع اور خانہ ۹ تک ختم اسطرح پر لکھا اور اس نقش کی چار طرح چال ہے اور  
 ہر چال ہمدی جدی یا شیر کہتی ہے چنانچہ چال ہمدی کی تپ لرزہ کیلئے اور خاکی کی محبت اور

گردنامہ ساز کے  
واسطہ اور آئینہ

۸	۱	۶
۶	۵	۳
۳	۹	۲

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

۴	۹	۳
۳	۵	۷
۸	۱	۶

۶	۷	۲
۹	۵	۱
۴	۳	۸

اور عداوت کی واسطے خانہ آلی واسطے عداوت و مقہوری عداوت شال ہمار نقش کی اوپر دیکھو۔  
فصل دوم قواعد پر کرنے اشکال جلی روز چار یعنی مرتباً اور دریافت تخم و قواعد  
طبعی و مصنوعی و ذوالکتابت وغیرہ کے بیان میں واضح ہو کہ مربع کو سولہ خانے اور  
چار ضلعے ہوتے ہیں پس اگر سولہ پر ایک خانہ دیا اور نصف ضلعے یعنی دو پر ضرب دی تو چونتیس حاصل ہوگا  
یہی تخم مربع کا ہو اور عدد طح اوکے میں ہیں موافق قاعدہ مثلث کے اوکو ہی قیاس کے ناچار ہواشکال ہوا  
کہ اعداد اربعہ و کتابت و عدد کو چونتیس ہوتے ہیں مکمل مربع میں پر کریں پس فل عدد طح کو چونتیس  
کیا تو چار باقی ہو اور چار کو چار پر تقسیم کیا تو ایک حاصل ہوا پس ایک فل خانہ سے شروع کر کے آخر خانہ سولہ  
تک بطریق آخرت جہد پورا کیا اور اگر کسر ایک واقع ہو تو تیرہویں خانہ میں ایک خانہ و حاضریں کر کے اگر  
کسر میں تو خانہ ۹۔ اور میں ہیں تو خانہ ۵ میں یا وہ کریں صحیح لکھا جاوے گا صورت نقش چار و چار  
اور قاعدہ چار مربع کا ان ایات کھانہ ایات گزرا کر

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۴	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

میل بچار البجارت ۴ آخرت جہد ترایقین کا رستہ ۵ و خانہ  
فیل ہر کے ہفتہ ساز و نقصان کن نہ کر تراقیات ۱۰ شش  
کی یہ کہ نقطہ اول سطح میں نہ ہو و سری سطح میں نہ ہو قری

سطح میں نہ ہو چوتھی میں لکھے یعنی عدد ان حروف کو بحفاظت مقدم و تاخر بطریق زمانہ فیل لکھو ہر قطر  
پر ترہ عدد بعد نقصان ۹ کے بڑا ہو و او فیکر ہے خانہ کو پر کر  
و یہ بھی معلوم ہو کہ اول سطح اول نہ ہو کہ جس سطح میں لکھا جائے  
خانہ کہ میں ہر شکل قاعدہ آخرت جہد ہندسہ کہ نہ طح ہے۔

۱	۲	۳	۴
۲	۳	۴	۵
۳	۴	۵	۶
۴	۵	۶	۷



پس ہر عدد پر پہنچے سترہ زیادہ کئے اور نو کھوئے آٹھ باقی رہو آٹھ کو ہر عدد پر زیادہ کیا اور رفتار آپ  
 کی اسی خانہ کو چلی جس خانہ پر وہ تمام ہوئی اور خانہ میں وہ عدد زیادہ شدہ لکھ دیا سطح کل تمام خانہ  
 خانہ اول میں آٹھ زیادہ کئے تو وہ ہوئے پس خانہ پہ معلوم کیا تو دریافت ہوا کہ خانہ ۶ کو پاس ہے و جبکہ  
 لکھ دیا سطح آٹھ میں زیادہ کئے اور خانہ ۱۰ میں قریب ۱۶ لکھ دئے نہ القیاس ایضا قاعدہ دیگر  
 اس بیت کو طلب ہے بیت اپنے فرزند است منہج باز اپنے فرزند پس گیر + فیل + در + مربع یک عدد  
 کتر بکیر + واضح ہو کہ اس جگہ اشکال مربع کل ہر نو خانوں سے بسبب خف طوالت نہیں لکھی گئیں کیونکہ  
 جب قاعدہ معلوم ہو گیا تو ہر شخص ہر جانب سے پر کر سکتا ہے لیکن اب جگہ صرف خاص خانہ کو لکھ  
 جاتے ہیں پس جو کوئی مطابق فوائد خانہ مربع ذیل کے نقش لکھنا چاہے تو اس کو خانہ کو شروع کر

برصورت و برادتی و ما	براصوب و براموال	برامان و برانفوس
برصافقت	آوردن مطلوب و دفع نہ صحت	وزن ہادی و غلبہ
برافض دشمن	امان از خوفی	برافض بیادری
برافض خوف	برافض در شکم	برامانات
برافض نفع خاص	وگریہ لطف	روماتیات و جوت
برافض افرونی	برافض لسان	برافض لکیر
برافض زراعت	و عقد النوم	آوردن مطلوب

نہایت مفید ہو گا نقش مربع یہ ہے +  
**قاعدہ دیگر در بیان مربع زروج الزوج**  
 اول چاہئے کہ عدد مختار یعنی جن اعداد کو پر کرنا منظور  
 کیے کہ فرد ہیں یا زوج اگر فرد ہو تو نقش پر ہو  
 اور اگر زوج ہو تو ساتھ عدد اوینین سے طرح کر  
 اور باقی کو چار پر تقسیم کرے پہر اگر حصہ چارم

فرد ہے تو عمل نہ کرے اور اگر زوج ہے تو خانہ اول میں لکھے اور دو دو عدد زیادہ کرتے ہوئے تمام کرے  
 او میں سوا دو عدد کو کسر نہیں آتی اور اگر آوی تو تیرہ میں خانہ میں دو عدد بڑا و شلہم چارہ میں  
 اعداد ہم می کے کہ عدد اسکے ۶۸ ہوتے ہیں بقاعدہ زوج الزوج مربع میں بد کرین پس تخم ۶۸ میں  
 سے ساتھ عدد طرح کئے تو ہر چار پر تقسیم کیا تو دو عدد حاصل تمت ہوئے پس خانہ اول  
 میں دو لکھے اور ہر خانہ میں دو بڑا کرتے ہوئے آخر تک ختم کیا۔ مربع زوج الزوج یہ ہے۔

دیگر قاعدہ مربع ۲ عدد طرح دیگر باقی اعداد خانہ تیرہ کو لکھو اور تیر

تک پورا کر دینا اعداد اسم حق کہ ۱۰ میں اس طرح قاعدہ مربع میں کیا جائے

میں ۲۱ عدد طرح کے تو باقی ۸۸ عدد وہی اوکو تیر میں خانہ لکھو

۱۶	۲۲	۲۸	۴
۴۶	۲	۱۳	۲۳
۶	۳۲	۱۸	۱۲
۲۰	۱۰	۸	۳۰

۸	۱۱	۸۸	۱
۸۴	۲	۴	۱۲
۳	۴۰	۶	۶
۱۰	۵	۳	۶۹

تمام کیا۔ اور یہ نقش واسطے آزار پاک سے بہت مجرب ہے نقش ہے

دیگر قاعدہ مربع کہ پچیس عدد طرح دیگر باقی عدد خانہ تیر

بار میں خانہ تک پڑ کر سے اور باقی میں افن معمول نظر ملے گی

۸	۸۵	۱۳	۱
۱۳	۲	۴	۸۶
۳	۱۶	۹۳	۶
۸۳	۵	۳	۱۵

لکھو مثلاً ہننے پانچ اعداد اسم حق ۱۰ کو اس طرح پر کرین بلکہ اعداد

پچیس طرح کے تو ۲۰ باقی ہر پس اس کو خانہ تیرم سے بارہا کرے

کیا اور یہ قاعدہ مجرب در حکم اور در دیگر مجرب ہے نقش مضمر ہے

۸۲	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۸۱	۱۲
۳	۱۶	۹	۸۰
۱۰	۴۹	۳	۱۵

قاعدہ دیگر ۲۰ طرح دیگر باقی عدد خانہ تیرم سے تک پڑ کرین

اور باقی میں ملے اعداد اسم حق اس طرح پر کرین بلکہ اعداد

لکھیں اور یہ قاعدہ بکارد و جوشل جگر و سینہ و کمر و نقش یہ

قاعدہ دیگر ۳۲ میں ۳۲ عدد طرح دیتے ہیں اور باقی اعداد خانہ اول سے خانہ چہارم تک پڑ کرتے

ہیں مثلاً اس قاعدہ پر ۱۰ عدد پڑ کیا پاتے ہیں ۳۲ دو کے تو ۶ بچے اس کو خانہ اول سے چہر

۸	۱۱	۱۳	۴۵
۱۳	۴۶	۴	۱۲
۴۴	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴۸	۱۵

تک لکھا اور باقی عدد موافق قاعدہ معمولی کے پڑ گئے۔ اور

قاعدہ برائے عقد اللسان اور دفع در و صرا و در و گوش

کے بہت مفید ہے نقش مذکور ہے۔

نو عدد دیگر بیان پر کردن مربع بقواعد والکتا یہ پس اگر کوئی چاہے کہ کسی آیت یا

اسم کو ہر چہار جہ سے مسلم علیحدہ علیحدہ خانہ یا بیانیہ یا فوقانی میں لکھے اور باقی خانہ میں



عدد لکھے جائیں یہی اگر جملہ کے شمار کریں حساب میں درست دین شلہ ہے چنانکہ ہم قیوم پر مشن ڈولنگ پر کرنا  
 تو خانہ اول میں حرف قاف بعد لکھا جو کہ عدد و قاف کے ... اس کے خانہ اول میں بھی اس کے ق لکھا اور دوسرے  
 میں ایک لکھا ایک صی طرح خانہ چار لکھا ایک ست میں لکھے کیونکہ خانہ نہایت تعلق حرف قاف کا ہوتا اور خانہ پنجم حرف قاف  
 کے تعلق حرف نیم کا ہے اور او میں تقادوت میں خانہ کا ہے لہذا عدد ہم سے تین کم کئے تو ۳ ہے پس خانہ پنجم  
 ۳۷ اور چھٹے میں ۳۸ اور ساتویں میں ۳۹۔ آٹھویں میں ہی حرف نیم اور خانہ ہفتم میں تعلق حرف و اور  
 گیارہ کار لکھا ہے اور درمیان کو فرق دو خانہ کا ہے لہذا چھ عدد میں دو کم کر تو چار باقی رہے اور خانہ دہم خانہ  
 ہفتم میں و پر پہلے خانہ دہم اور خانہ گیارہویں میں بعض کر اور خانہ بارہویں میں لکھا اور خانہ تیرہویں کے  
 کے تعلق بائی کے ہے خانہ سولہویں لکھا گیا خانہ ۱۲ میں واقع ہے میں میان ۱۳ اور کے تقادوت لکھا خانہ کا  
 لہذا عدد یک سے ایک کم کیا تو ۹ رہے یہ خانہ ۱۳ میں لکھا اور ۱۴ میں بھی اس کے کی اور پندرہ میں اس کا

ق	ی	و	م
۷	۳۹	۱۰۱	۹
۳۸	۱۲	۱۰۲	
۱۱	۱۰۳	۳۷	۵

سولہ میں ۱۲ لکھے اور یہ فن ذوالکتابت بنایت  
 مؤثر ہے۔ صورت نقش کی یہ ہے  
 مخفی نہ رہے کہ خواص نوایدا اس کے آثار تقریر

سے باہر میں و اس مختصر میں مست کہاں کہ نہ تو اسباب بھی و کیا بیان کیا جا اور پیشہ کتاب میں جن خاص سما  
 حسنی میں چھپ چکر ہیں اور شائقین کو حصول نوایدا کے مطالعہ کو حاصل کرے لیکن رقم نے نقوش کا  
 حسنی ابقاعدہ ذوالکتابت بنے بعض بطریق نظم طبعی اور بعض مضابط کی شکل و لکھ و دو دو اور بعض سبیل  
 قسمت مثل اسم باسط اور بعض خانہ خالی مثل فالص لکھے ہیں اس کے کہ جملہ اس کے الہی مربع میں  
 ایک ہی طرح پر نہیں ہو سکتے ہیں جن شخص حسب طلب اپنی کوئی رقم اس کا الہی سے دریافت کر کہ نقش  
 ان نقوش ذیل سے لکھا ہے جس سے عمل کر کیا انشاء اللہ فرما طلب آویگا اس کے ہر ایک نقش  
 کی پیشانی پر ہر ایک کا خواص جدا جدا تحریر کیا ہے نقوش مذکورہ صفحہ ۳۷ سے ۴۹ تک دیکھو





برائے قوتحات

۱	۲	۳	۴
۱	۲	۳	۴
۱۰	۲	۳	۴
۱۸	۲	۳	۴
۱۹	۵	۶	۷

برائے حفظ افادت

۱	۲	۳	۴
۱۰	۲	۳	۴
۱۸	۲	۳	۴
۱۹	۵	۶	۷
۱۹	۵	۶	۷

برائے عزت و ابرو

۱	۲	۳	۴
۱۰	۲	۳	۴
۱۸	۲	۳	۴
۱۹	۵	۶	۷
۱۹	۵	۶	۷

برائے مقبولی و ابرو

۱	۲	۳	۴
۱۰	۲	۳	۴
۱۸	۲	۳	۴
۱۹	۵	۶	۷
۱۹	۵	۶	۷

برائے عزت و دلجوئی و دلنوازی

۱	۲	۳	۴
۱۰	۲	۳	۴
۱۸	۲	۳	۴
۱۹	۵	۶	۷
۱۹	۵	۶	۷

برائے جلال و حاکم

۱	۲	۳	۴
۱۰	۲	۳	۴
۱۸	۲	۳	۴
۱۹	۵	۶	۷
۱۹	۵	۶	۷

برائے حفظ و تسخیر

۱	۲	۳	۴
۱۰	۲	۳	۴
۱۸	۲	۳	۴
۱۹	۵	۶	۷
۱۹	۵	۶	۷

برائے دفع غفلت و تیراج حاکم

۱	۲	۳	۴
۱۰	۲	۳	۴
۱۸	۲	۳	۴
۱۹	۵	۶	۷
۱۹	۵	۶	۷

برائے دزد و کشف قلوب

۱	۲	۳	۴
۱۰	۲	۳	۴
۱۸	۲	۳	۴
۱۹	۵	۶	۷
۱۹	۵	۶	۷

برائے علم و دفع قیظ و غضب

۱	۲	۳	۴
۱۰	۲	۳	۴
۱۸	۲	۳	۴
۱۹	۵	۶	۷
۱۹	۵	۶	۷

برائے بزرگی و دفع درک

۱	۲	۳	۴
۱۰	۲	۳	۴
۱۸	۲	۳	۴
۱۹	۵	۶	۷
۱۹	۵	۶	۷

برائے حفظ و امان و دفع ابرو

۱	۲	۳	۴
۱۰	۲	۳	۴
۱۸	۲	۳	۴
۱۹	۵	۶	۷
۱۹	۵	۶	۷

برائے عزت و حرمت

۱	۲	۳	۴
۱۰	۲	۳	۴
۱۸	۲	۳	۴
۱۹	۵	۶	۷
۱۹	۵	۶	۷

برائے دفع امان و بلندی و تیراج

۱	۲	۳	۴
۱۰	۲	۳	۴
۱۸	۲	۳	۴
۱۹	۵	۶	۷
۱۹	۵	۶	۷

برائے عزت و دفع درک

۱	۲	۳	۴
۱۰	۲	۳	۴
۱۸	۲	۳	۴
۱۹	۵	۶	۷
۱۹	۵	۶	۷

برائے حفظ و امان و دفع ابرو

۱	۲	۳	۴
۱۰	۲	۳	۴
۱۸	۲	۳	۴
۱۹	۵	۶	۷
۱۹	۵	۶	۷

برائے دفع ابرو و تیراج

۱	۲	۳	۴
۱۰	۲	۳	۴
۱۸	۲	۳	۴
۱۹	۵	۶	۷
۱۹	۵	۶	۷

برائے عزت و دفع درک

۱	۲	۳	۴
۱۰	۲	۳	۴
۱۸	۲	۳	۴
۱۹	۵	۶	۷
۱۹	۵	۶	۷

برائے عزت و دفع درک

۱	۲	۳	۴
۱۰	۲	۳	۴
۱۸	۲	۳	۴
۱۹	۵	۶	۷
۱۹	۵	۶	۷

برای برآوردن مقدار...

۱۰۰	۱۰	۱۰	۱۰
ک	ر	ی	م
۱۹۹	۲۱	۳۹	۱۱
۲۲	۲۴	۹	۳۸
۹	۲۴	۲۳	۱۰

برای حفظ مال و دیار...

۱۰۰	۱۰	۱۰	۱۰
ق	۳	۹	ر
۸	۳۰	۹۹	۴
۲۰	۲۱	۱۱	۱
۳	۹	۳	۴

برای آگاهی عاقل و جاهل...

۱۰۰	۱۰	۱۰	۱۰
م	ق	ی	ب
۱۱	۱۸	۴	۲۰
۱۰	۲۴	۲۱	۱۴
۲۲	۴	۵	۲۱

برای دفع شر و کفر...

۱۰۰	۱۰	۱۰	۱۰
د	۱	س	ع
۲	۵	۴۱	۵۹
۱	۳	۵۹	۹۸
۵۴	۴۹	۴	۲

برای برآوردن مهابت...

۱۶	۳۰	۱۳	۹
۱۳	۳	۳۴	۳۴
۲۱	۳	۳۱	۳۱
۱۱	۴	۲۲	۳۹

برای استحکام روزگار...

۱۱	۳۸	۸	۹۹
۴	۳	۳	۳
۹۴	۶	۳	۳
۴۱	۱۲	۹	۵

برای کثرت نعمت و دوستی...

د	۱	ج	د
د	۱	ج	د
د	۱	ج	د
ج	د	د	۱

برای دفع ذر و بار...

د	۱	ج	د
د	۱	ج	د
د	۱	ج	د
ج	د	د	۱

برای دفع بلا و آزار...

۱۹	۸	۶	۱۹
۱۳	۱۲	۱	۹
۱۵	۲۱	۲	۱۰
۱۹	۳	۱۷	۲۲

برای کثرت پیش حاکم...

د	۱	ج	د
د	۱	ج	د
د	۱	ج	د
ج	د	د	۱

برای کثرت مال و غنای...

ص	م	د	د
۱۱	۱۱	۴۲	۲۳
۱۵	۳۴	۱۲	۴۰
۲۳	۲۷	۲۲	۲۱

برای دفع بلا و آزار...

ق	۱	د	ر
۵۲	۴۸	۱۲	۴۴
۵۰	۴۳	۲۵	۱۵۹
۲	۱۵۳	۱۳۴	۳

برای دفع شر و کفر...

م	ق	ت	د
۱	۲۰	۲۰	۳۳
۲۲	۲۰	۳۳	۲۰
۱۰۱	۲۳	۳۰	۳۹

برای کثرت مال و غنای...

م	ق	د	م
۱۲	۱	۳۹	۱۰۱
۳	۳۸	۲۹	۳۸
۹۹	۳۲	۳	۲۵

برای کثرت نعمت و دوستی...

م	د	خ	ر
۲۹	۳۰	۱۳	۴
۱۹	۹۹	۸	۲۲
۹	۱۱	۹۹	۹۹

برای دفع ذر و بار...

ا	لا	د	ل
۸	۲۸	۳	۲۹
۲۲	۲۲	۲	۵
۱۳	۴	۲۲	۷

برای دفع بلا و آزار...

ا	لا	خ	ر
۳۰	۲	۱۹۹	۹۹
۳	۳۳	۵۹	۹۹
۲	۱۹۹	۲	۲۲

برای کثرت مال و غنای...

ظ	ا	ه	ر
۵	۲۰	۱۰	۲۰
۹۹	۲۰	۱۰	۲۰
۱	۲۰	۱۰	۲۰

برای کثرت نعمت و دوستی...

۵	۴	۲۱	۳۰
۱	۳	۲۰	۱۰
۴	۳۴	۲۵	۴
۲	۳۰	۱۵	۲۲

برای دفع ذر و بار...

د	۱	ل	ی
۱۳	۲	۱۴	۱۳
۳	۵	۲۲	۱۴
۱۱	۸	۸	۲۰





برای دفع فقر و غنا

م	ت	ق	م
۳۹	۹۱	۳۹	۱۰۱
۹۳	۳۰۲	۹۸	۳۸
۹۹	۳۷	۹۳	۳۰۱

ربیبی ۲۹۹

برای دفع فقر و غنا

ع	ف	و
۳۹	۳۲	۳۹
۳۹	۳۰	۳۷
۷۹	۳	۷۱

مقطوع ۲۰۹

برای دفع فقر و غنا

ر	و	ف
۷۹	۱	۱۹۹
۳	۸۲	۸۸
۵	۱۹۷	۸۱

جامع ۱۱۲

برای دفع فقر و غنا

۱۰۱	۳۹	۲۹	۸۰۲
۱۰۲	۳۹	۷۹	۳۹
۸۰۲	۳۹	۱۰۵	۱۲۲

مقطوع ۱۰۲

برای دفع فقر و غنا

ر	ب	ب	ب
۸	۳۹	۳۰	۱
۳۸	۵	۳۰	۲۰۲
۳	۳۷	۲۰۲	۷

مقطوع ۱۱۰

برای دفع فقر و غنا

م	ق	س	ط
۵۹	۱۰	۳۹	۱۰۱
۱۱	۹۸	۹۸	۳۸
۹۹	۳۷	۱۱	۷۱

مقطوع ۱۲۹

برای دفع فقر و غنا

ج	ا	م	ع
۳۲	۹	۷۸	۱۷
۷۷	۱۳	۳۸	۱۱
۲۲	۳۷	۸۱	۱۹

مقطوع ۱۴۱

برای دفع فقر و غنا

۲۹	۷	۳	۱۰۱
۲	۹۹	۲۸	۸
۹۹۹	۱	۹	۵۱
۷	۷	غ	

مقطوع ۱۰۱

برای دفع فقر و غنا

م	غ	ن	ی
۵۱	۹	۳۲	۹۹۹
۸	۳۸	۱۰۲	۳۲
۱۰۱	۳۷	۷	۳۹

مقطوع ۳۱

برای دفع فقر و غنا

م	۷	۳	ع
۱۳	۷۱	۳۹	۷
۷۸	۱۱	۸	۶۲
ط	۸۱	۶۹	ی

مقطوع ۲۵۹

برای دفع فقر و غنا

۲	۷۸	۳۹	۵۳
۵۱	۳	۱	۷۹
۳۷	ع	۳	۲
۷۱	۳	۳۸	۲۷

مقطوع ۳۰

برای دفع فقر و غنا

۵۰۰	۳۸	۳۹	۵۰۰
۵۰	۱۰۰	۵۰	۵۰
۱۰	۲۹	۷۱	۱۰۱
۳۰	۳۹	۱۰۱	۳۹

مقطوع ۸۹

برای دفع فقر و غنا

ن	ا	ت	ع
۷۹	۷۱	۳۹	۲
۷۸	۷۸	۳۷	۵۲
۷	۷۹	۷۱	۷۱

مقطوع ۳۱

برای دفع فقر و غنا

ن	و	ر
۷۱	۱۰۹	۱
۱۹۸	۲	۵۲
۵۱	۳۷	۱۹

مقطوع ۲۹۸

برای دفع فقر و غنا

ه	ا	و	ی
ه	ا	و	ی
ا	و	ی	و
د	ی	ه	ا

مقطوع ۳۰

برای دفع فقر و غنا

ب	د	ی	ع
۳۳	۳۹	۷	۸
۵۲	۱	۳۷	۳
۹	۳۲	۳۰	۵

مقطوع ۹۲

برای دفع فقر و غنا

پ	ا	ق	ی
۳۰	۵۵	۳	۲۵
۳۰	۳۹	۷	۱۸
۵۱	۸	۳	۵۰

مقطوع ۱۲

برای دفع فقر و غنا

ص	ا	س	ع
۷۸	۳۱	۷۱	۷
۱۹۹	۸۹	۷	۳
۱	۸۸	۹	۸

مقطوع ۲۹۸

برای دفع فقر و غنا

ص	ا	د	ق
۵	۹۹	۹۱	
۹۸	۳	۳۰	۹۲
۳	۹۳	۷۱	۳

مقطوع ۱۹۵

برای دفع فقر و غنا

م	ج	م	د
۳۱	۳	۸۱	۷
۳	۳۸	۱۰	۵۲
۹	۳۳	۱	۳۹

مقطوع ۹۲



و دیگر معنی سرج دو الہا بیت آیات بانی و سورہ سراجی بر اہرہم فی بیت

۳۲۴	۶۳	۱۳۱	۱۳۱
۱۰۹	۱۳۲	۳۲۱	۶۵
۱۳۳	۱۱۲	۶۲	۳۲۰
۶۳	۳۱۹	۱۳۲	۱۱۱

حاجات بخدا افکے مربع مہفت سلام واسطے ہر کام کے اور  
بیماری کے لکھے جاتے ہیں کہ پانچین گھو لکر مریض کو  
پلائے یا گلے میں باندھے مہفت نقوش یہ ہیں۔

۲۶۸	۱۱۶	۱۱۰	۱۳۱
۱۰۹	۱۳۲	۲۶۴	۱۱۶
۱۳۳	۱۱۲	۱۱۲	۲۶۴
۱۱۵	۲۶۵	۱۳۲	۱۱۱

۵۰	۵۶۳	۱۱۰	۱۳۱
۱۰۹	۱۳۲	۲۶	۵۶۳
۱۳۳	۱۱۲	۵۶۱	۲۸
۵۶۲	۲۷	۱۳۲	۱۱۱

۷۰	۳۱	۱۱۰	۱۳۱
۱۰۹	۱۳۲	۶۹	۳۲
۱۳۳	۱۱۲	۲۹	۶۸
۳۰	۶۷	۱۳۲	۱۱۱

۳۱۴	۱۴۹	۲۳۳	۱۳۱
۱۰۹	۱۳۲	۳۱۳	۱۵۰
۱۳۳	۲۳۵	۱۲۷	۳۱۲
۱۲۸	۳۱۱	۱۳۲	۲۳۲

۱۴۴۲	۲۵۱	۱۶۰	۱۳۱
۱۶۹	۱۳۲	۱۳۲۱	۲۵۲
۱۳۳	۱۷۲	۲۵۹	۱۳۲۰
۲۵۰	۱۳۱۹	۱۳۲	۱۷۱

۲۸۹	۲۹۲	۱۳۷	۱۳۱
۱۳۴	۱۳۶	۲۸۸	۲۹۳
۱۳۳	۱۳۹	۲۹۰	۲۸۷
۲۹۱	۲۸۷	۱۳۲	۱۳۸

و دیگر کجبت جملہ مہات امام ابو محمد موسیٰ سے روایت ہے کہ واسطے ہر کام کے یہ دعا جو کہ نقش  
میں مندرج ہے ہر روز مع سورہ اخلاص ستر بار پڑھیں اور نقش روبرو کہے نقش یہ ہے۔

و دیگر نقش آریہ کر واسطے حاجا صاحب کے یہ سیرۃ الاجابت ہے  
چاہے کہ چنڈادی ایک مجلس میں بیٹھ کر با وضو چالیس ستر بار یہ آیت جو نقش  
لکھی ہے پڑھیں اور نقش پیش نظر رکھیں لیکن یہ عمل روز گشتہ عروج میں

۱۲۱	۶۶	۱۶۶	۹۷
۱۶۷	۹۶	۱۲۲	۶۵
۹۵	۱۶۶	۶۸	۱۶۳
۶۷	۱۶۶	۹۷	۱۶۵

کرنا چاہئے کہ قمریچ ثابت میں ہو نقش یہ

۱۱۵۲	۵۳۱	۵۹۲	۹۹
۵۹۱	۱۰۰	۱۱۵۱	۵۳۲
۱۱۱	۵۹۲	۵۲۹	۱۱۵۰
۵۳۱	۱۱۲۹	۱۰۷	۵۹۳

و دیگر برای طلب مقاصد دارین با وضو قبلہ رو بیٹھ کر ستر بار یہ دعا  
ہر روز جو نقش میں لکھی ہے پڑھیں اور نقش روبرو کہے خدا چاہے





۳۳۷	۱۹۷۲	۱۱۹۲	۵۵۹
۱۱۹۳	۵۵۸	۲۳۷	۹۷۱
۵۵۷	۱۱۹۰	۹۷۲	۲۳۸
۹۷۳	۲۳۹	۵۵۶	۱۱۹۱

پڑھے اور درود سو بار وقت پڑھنے کو نقش سو بار

رکھے نقش یہ ہے

نوع دیگر قاعدہ نکالنے اہم عظیم کا موافق نام  
شخص کے اور طریقہ و پرنج وقتی مناسب

واضح ہو کہ جو کوئی مطابق اس قاعدہ کو وظیفہ بنا کر جس طلب کی واسطے پڑھی وہ کام حاصل ہوگا  
قاعدہ نکالنے اہم عظیم کا یہ ہے کہ جو شخص اپنے نام کا اہم عظیم نکالنا چاہے تو اول اپنے نام کے عدد نکالے  
اور موافق اولیٰ اعداد کو ایک اسم یا زیادہ اسکا حسنی کر لیوے اور دونوں کو جمع کر کے موافق قاعدہ افضل  
دوم کے مربع میں کرے بعدہ مطابق اعداد خانہ اول کے کوئی اسم اسکا حسنی سے نکالے پس اس کے  
موافق اس اعداد کو با موکل وقت فجر کے پڑھے بعدہ مطابق اعداد خانہ آخری (جو خانہ کہ زمانہ نقش  
پڑی میں ہو) کے کوئی اسم الہی مقرر کرے اور اس بقدر وقت ظہر کے پڑھی پھر دو نو وقت صبح اور ظہر کے  
اسم ملا کر ان کو اعداد کو برابر عصر کو پڑھے بعدہ اعداد موافق دوم مربع کے اور اسم نکالے اس بقدر مغرب کے پڑھے  
وقت عشا کے موافق اعداد ہر چار دو مربع کے اسم ضا دیافت کر کے پڑھے مثلاً ہنہ فرض کیا کہ  
موافق اہم عجلہ بحیل کے کوئی نام اسکا حسنی سے نکالے تو اسم صبح نکالے کیونکہ اعداد عجلہ بحیل  
صبح برابر میں پس دنوں کو جمع کیا تو تین سو ساٹھ چھوٹی تیس عدد خارج کئے تو باقی تین تلو  
تیس ہے ان کو چار پر تقسیم کیا تو حاصل صمت بیاسی و دو کسر ہوگا اسکو صبح میں پڑھ کر اور خانہ ہم  
ایک عدد کسر بڑا کر آخر تک پورا کیا تو صورت نقش یہ ہوئی -

۸۹	۹۳	۹۶	۸۲
۹۵	۸۳	۸۸	۹۲
۸۲	۹۸	۹۰	۸۷
۹۶	۸۶	۸۵	۹۷

بعد مطابق عدد خانہ اول یعنی بیاسی و دو اسم معلوم ہو گئی حیل  
و دو و اور شکل ان کے تکفیل و قائل میں اس وقت صبح احوال  
پڑھنا چاہئے اگرچہ تکفیل یا قائل بھی بحیل و دو و اور موافق اعداد خانہ آخر یعنی ۹۷ کے

بھی دو اسم دریافت ہوئے تھے و حینب اسکو وقت ظہر کے ۹۰ بار اسطرح پڑھا جب تک تکفیل بحق لکھی بحسب  
 بعد ازاں خانہ اول و آخر کے اعداد جمع کئے تو ایک سو اسی ہو مطابق اسکے اسم سبع ہر پین عہد کثرت  
 ایک سو اسی بار حبیب ہو اکیل بحق السبع پڑھا اسکے اعداد دو مرتب جمع کئے تو تین سو ساہتہ ہو موافق  
 اونکے دو قسم دریافت ہو کر قاعدہ حبیب پس یہ منز کے وقت تین سو ساہتہ و فخر پڑھے۔ جب تک تکفیل  
 دیار و بانیل بحق القاعدہ الحبیب بعدہ کل اعداد ہر چار دو مرتب جمع کئے تو ایک ہزار چار سو چالیس  
 موافق اونکے چار اسم تحقیق ہوئے یعنی باسط و بصیر و حکم و حقیقا پس عتاک وقت ایک ہزار  
 چار سو چالیس بار پڑھا احب یا جبرائیل یا تکفیل بحق الباسط البصیر الحقیقا احکم فقط۔  
 واضح ہو کہ یہ طریقہ پڑھنے اسرار احسن کا جمیع اسموں کے واسطی مثل جاہ و مرتب و عدد و حفظ و  
 امان و دفع و نحو و چار دو مہم ہو اعداد و کنائش برزق بنایت نوثر او تیر ہند ہے اگر طالب حق پڑھ سکے  
 تو بہتر مائدہ دوسرے پڑھو اگر معلوم و درکھی تو اولی ہے نہین تو ایک ہی جلد کافی ہے لیکن پڑھو  
 وقت نقش پر کردہ رو برو کے فضل سوم قاعدہ پُر کرنے اشکال پنج در پنج کے میانین  
 واضح ہو کہ قاعدہ نکالنے تخم و طح محس کا ہی موافق قاعدہ مثلث اور مربع کو ہے کیونکہ محس کے ۲۵  
 ہوتے ہیں اگر اسپر ایکے یا دہ کیا اور نصف ضلع یعنی دہائی میں ضرب دے تو ۶۰ ہو پس تخم محس کا  
 ہے اور اگر ۲۵ میں ایک کم کر کے نصف ضلع میں ضرب کیا تو ۶۰ ہو پس یہاں طح محس کی ہے پس  
 اسم یا ایک کے اعداد محس میں پُر کرنے منظور ہوں تو اول ۶۰ عدد اوینے کم کر کے باقی اعداد یا پون  
 حصے نقش شروع کرے اور آخر تک پُر کرے اور اگر باقی کس واقع ہو تو موافق قاعدہ حینب کے بڑھا  
 مثلاً اگر ایک کسر ہو تو خانہ الکیس میں اور دو ہوں تو سولہ میں او تین ہوں تو خانہ گیارہ میں یا  
 کس ہوں تو خانہ ۶ میں ایک عدد زیادہ کریں اور یہ طح واسطی ملائی دشمن کے اور تفرقہ اعداد اور عقد  
 اللسان و محبت محبوب و حصول ابراہیم کے اکثر مفید ہوتی ہے شکل محس بر صفحہ ۵۴ ہے۔



۷	۱۳	۱۹	۳۵	۱
۲۰	۲۱	۲	۸	۱۴
۳	۹	۱۵	۱۶	۲۲
۱۱	۱۷	۲۳	۴	۱۰
۲۴	۵	۱۶	۱۲	۱۸

دیگر برائے مقہوری اعداد و احوال ضبط شدت حاصل  
یا قاهرہ البطر الشدید انکالذی لا یطاق انشقاقہ یا قاهرہ  
شکل مخفف خالی میں پکری اور حرف ہم مذکور ہوا ہے  
گرد لکھو اور نقش کو رد و لکھو اسم مذکور موافق لکھو اھل و  
چہ

۶۵	۲۶	۵۶	۵۷	۶۵
۱۶	۷۲	۱۵۶	۷۲	۱۶
۱۳۰	۷۲	۱۵۶	۷۲	۱۳۰
۸۰	۱۳۰	۱۵۶	۷۲	۸۰
۱۱	۱۱	۱۳۰	۷۲	۱۱

پھر سر پر بند کر کے اور ایک تن میں لگ لیکر سر پر رکھو اور  
وہی آیت مذکور جب قدر ہو سکے پڑھے اور دشمن کا تصور  
بحالت تباہی کری اور بجا فراع و نقش لگ میں جلا  
اور خانہ خالی میں دشمن کا نام لکھنے نقش یہ ہے۔  
دیگر لو بکر بن جثم رم و منقول ہو کہ اگر حرف کینقص شکل  
یا سوچیکے تیوی پر ساعت مشتری یا زہرہ میں کندہ کر ایں اور اس سوچیکو انگوٹھی میں نصب کر اپنے

ص	ع	ی	ھ	ک
ی	ھ	ک	ص	ع
ع	ک	ص	ی	ھ
ھ	ی	ھ	ک	ص
ک	ص	ی	ھ	ک

پاس رکھیں ہر لباس محفوظ رہے اور عزت اور فراخی منق  
حاصل ہو اگر کوئی اپنے سرانے رکھ کر سو خواب میں بخوبی  
معلوم ہو جاوے شکل اسکی یہ ہے۔

فضل چہارم قاعدہ پُر کرنے اشکال شش یعنی سدس کے بیان میں  
معلوم ہو کہ اس شکل کے عدد و فتن یعنی تخم ایک سو گیارہ اور عدد طرح ایک سو پانچ موافق قاعدہ  
مقرر کے ہیں پس جو اسم یا آیت اسطے از دیار محبت اور مقہوری اعداد اور تسخیر خلایق کو اس شکل  
میں بساعت قرآن مشتری و زہرہ پکری سے نہایت مؤثر ہو مثلاً ہم لفظ حالی کو سدس میں پکری  
چاہتے ہیں پس ہم نے اس کے عدد ایک سو گیارہ میں سے ۵ طرح کے تو باقی رہے اسکو بغیر  
اصل شدہ کیا گیا اور یہ قاعدہ

اسکی یہ جو اگر بالفرض کسی عدد میں کسی روافع ہو تو اوافع باقاعدہ مقررہ کے برعکس میں سے ہے۔  
**فصل پنجم قواعد پر کرنے نقش ہفت و ہفت کے بیان**

واضح ہو کہ شکل جہت دفع شریعت بہت مفید ہے۔  
 اور عدد طرح ۶۸ باقی حصہ ہفتم شروع کریں اگر شروع ہو تو ہفت  
 قاعدہ گزشتہ کے پر کے صورت اسکی یہ ہے شکل سب

**فصل ششم شت و ہشت یعنی شتم کے بیان میں**  
 یہ شکل واسطے تالیف قلوب اور تخیل میں اس شت و ہشت کی تالیف غایت مؤثر

ہو جس جو اسم یا آیت کو اس شکل میں پکڑنا چاہے تو اس کے عدد  
 لکھ کر اس میں سے ۲۵ طرح کر کے باقی آٹھویں حصہ سے شروع

کرے مثلاً ۶۰ میں سے ۲۵ طرح کر کے تو آٹھ بچے  
 اس کو آٹھویں حصہ ایک سے نقش شروع کیا تو صورت اسکی  
 یہ ہوئی جو مقابل میں لکھی جاتی ہے ہشت و ہشت ہے  
**فصل نہم نہ ورتہ کے بیان میں** شکل

رہے اور ترقی الرجال اور حصول مرادات کی واسطے نہایت مؤثر ہے جس میں آیت یا اسم کو اس

مطلب کے لیے شکل نہ ورتہ میں پکڑنا چاہئے تو اس کے عدد  
 لکھ کر ۲۵ طرح کر کے باقی کے نویں حصہ سے شروع  
 مثلاً ۶۰ میں سے ۲۵ طرح کر کے تو باقی کو حصہ نویں ایک سے  
 نقش شروع کیا صورت اسکی مقابل میں ہے

قطر ہائے شگج بیان ہوا قاعدہ پر کرنے نقش کا تھا ہر شخص ان اشکال بدگوہ کی روشنی پر





برائے زیادتی شیر عورت ساق تھوڑا  
 نقش موزون ساق رقع سحر اور  
 اس شکل کے چینی کی برتن پر لکھ کر  
 جاو کے ایک گلے میں باندھے  
 غور کو پلا اور ایک تعویذ بازو پر باندھو  
 اور دوسرا پلاوے -

۳۶۹	۳۶۹	۳۶۹	۳۶۹
۳۶۹	۳۶۹	۳۶۹	۳۶۹
۳۶۹	۳۶۹	۳۶۹	۳۶۹
۳۶۹	۳۶۹	۳۶۹	۳۶۹

برائے مسان فیروز کو خون کش  
 کو لکھ کر پچ کے گھیسٹن لے تعویذ سے

دیگر برائے متبے لرزہ  
 تین روزہ پیل کے پتھر پر یا سیم لکھ کر  
 مریشکو پٹیاوے - بسم اللہ سرت

۸	۲۲	۲۴	۱
۲۶	۲	۴	۲۵
۳	۲۹	۲۲	۶
۲۳	۵	۲	۲۸

داول (دوم) بسم اللہ (دوسرے روز)

برائے مسان

بسم اللہ (دوم) (دیسے روز)

۳۵	۲۸	۳۴
۳۶	۳۲	۳۰
۳۴	۳۸	۳۳

برائے دفع مرگی

برائے دفع مرگی  
 خون رخ سینہ کو یہ تعویذ لکھ کر صبا  
 کے گھیسٹن لے اور رخ کا گوشت چاکر  
 پیر کی فاختہ دلاو اور صلیبا کو لکھاوے

دفعہ دفع مرگی کو دو گولہ لکھ کر پکھتر  
 اندا جا سنا جاتا رہے

ک	ی	س	ف
۵۹	۸۱	۱۹	۱۱
۸۲	۶۲	۸	۱۸
۹	۱۴	۸۳	۶۱

۳	۱۹	۸	۵	۶	۶
۲۰	۲۱	۲۱	۱۲	۶	۹
۶	۱۴	۱۴	۱۲	۶	۶
۲۳	۲۳	۲۳	۱	۱	۱۵

ایضاً برائے مرگی  
 خون رخ سینہ لکھ کر پکھتر  
 پانی میں گھول کر پلاوے

کودکان ویرالی کے دن یہ  
 تعویذ لکھ کر پچ کے گلے میں ڈالے

اور اس دن گوشت نہ کھائے  
 نقش یہ ہے

۳	۵	ج	۵
۲	ق	۵	۳
۱۳	۳	۵	۵
۲۱۹۴	۱۰۳۴	ال	۵

برائے سقوط حمل  
 نقیش لکھ کر زمین بندو نقش یہ ہے

د	ی	د	س
د	س	د	ی
س	د	ی	د
ی	د	س	د

برائے دفع اسبیب  
 جس مکان میں تیرا غنہ ہوا  
 پھر نصیحتا ہو اس مکان میں یہ نقش لگا



۷۸۹

۹۸۹	۹۸۹	۹۸۹	۹۸۹
۹۸۹	۹۸۹	۹۸۹	۹۸۹
۹۸۹	۹۸۹	۹۸۹	۹۸۹
۹۸۹	۹۸۹	۹۸۹	۹۸۹

کڑوا تیل روشن کری اور اسکے  
نزدیک پھول میشرینی رکھے  
اور لوبان جلاؤ اور نیکہ کو غسل  
دیگر و بر و فیتلہ کے پٹھا کا اور داؤد  
بجی سلیمان بن داؤد

با طہارت دسکھاس بیٹھو میں  
دیگر برک افق سحر نقش لکھکر  
تاکوہ چراغ کو نہ پھینک کر اور  
کلمہ میں الے خدا چاہو سحر اثر کرے

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

دیگر برائے مرد بستر  
یہ نقش سیسہ پر لکھکر آگ میں گرم  
کے جب سرخ ہو جائے تب ریاض  
اور پیر میثاب کرے انشاء اللہ

کھنک جاوے نقش یہ ہے  
اول آفرین تین بار درود و سحر  
اسطیج تین در ستوار کرے انشاء اللہ

دیگر یہ حرف کوری ٹھیکری لکھکر  
تین وزک نہار منہ پانی میں  
دھو کر سحر کو پلاؤ اثر جادو کلا جائے

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

علی	کلی	علم
حق	لوع	سکرم
طسم	عمر	یا سکرم

دیگر فلیتہ برائی سبب  
از حضرت مخدوم شرف جہا لکھکر  
سر اول غسل کری اور پاکیزہ کرے

نقش میں جمع صلاک سجدہ ایسا و لا حول  
قوة الا بالہ اللہ العلی العظیم انما سجد  
سواء فرہ نوعد دیگر برک محبت

۱۷۸۹	۱۷۸۹	۱۷۸۹	۱۷۸۹
۱۷۸۹	۱۷۸۹	۱۷۸۹	۱۷۸۹
۱۷۸۹	۱۷۸۹	۱۷۸۹	۱۷۸۹
۱۷۸۹	۱۷۸۹	۱۷۸۹	۱۷۸۹

پتھر فلیتہ رکھے بعدہ رو پدیکر  
اوسکے اوپر نلاسوت باندھے  
اور کوری بزمی یا ہنڈیا اور دیا

اوسکے اوپر کورا چراغ رکھو اور  
یہ تو نذر شرعی یا عین گو کر سحر  
پلا خدا چاہے طبع ہو جائے نقش منور





ایضا براسے جدالی سرف زہر۔ چینی کی رکابی یا

دو قبروں کے درمیان بچھائیے۔ یا زمین پر نقش لکھ کر زہر خوردہ کو

آیت پڑھ کر اور نقش و بر وکھے۔ پالنے زہر قسم کا اور تر جائے۔

برابر شیر خبی تو کدنا تخریج حساب

ممدوح کی دلاوے

نو عید یگر برا گر خجہ یہ گردنہ

لکھ کر زمین میں کاڑھے اور سولی

راکی۔ سرسوں خاک قبر کد نکال پہلا نقش لکھ کر خضہ میں باندھ کر چوٹے گردنہ یہ ہے۔

چوڑا ہیکل ہر ایک سات سات پیر آدمی دوسرے گردنہ کی راڈ لکھ کر

بتت بے بسم اللہ پڑھ کر آدمی کو سبز دخت میں باندھ کر ہوا لگتو رہے

دشمن کے گھر میں لادو و نشانہ

دیرانہ ہو جائے۔

برائے در و کھر برائے در و کھر

پڑھو اور آگ میں ڈال دو چھ روز تک

انشاء اللہ تعالیٰ غائب شدہ سکتا

آجائے چھ قفل یہ ہیں۔

قفل اول بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم البصیر

الذی لیس کعبیلہ شی و مو

بسم اللہ البصیر قفل دوم

اگر کوئی مقصود انجام نہ ہو گیا ہو

تبت

وَالْقَبْلُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ	ا	ل	ر	و
وَالْقَبْلُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ	ا	ل	ر	و
وَالْقَبْلُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ	ا	ل	ر	و
وَالْقَبْلُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ	ا	ل	ر	و

و	د	ع	د	ر
و	د	ع	د	ر
و	د	ع	د	ر
و	د	ع	د	ر

و	د	ع	د	ر
و	د	ع	د	ر
و	د	ع	د	ر
و	د	ع	د	ر

و	د	ع	د	ر
و	د	ع	د	ر
و	د	ع	د	ر
و	د	ع	د	ر

ایضاً برائے جد الی سرفع زہر - چینی کی رکابی یا

و تو قبروں کے درمیان بھیجی یہ پیالہ مین یہ نقش لکھ کر زیر خوردہ کو فریاد شکوہ لکھ کر پتھر کے بنیو دینے

آیت پڑھی اور نقش و برور کھینچے۔ پالٹے زہر ہر قسم کا اتر جائے۔ جب گیا ہوا آجائے اُسی پتھر کے

و القينما	العدا	والغضا	ل	ب	و	برابر شیرینی تو کد فاخته شیخ صاحب
-----------	-------	--------	---	---	---	-----------------------------------

ط	ر	و	بر	ای	والی	الغیر	بہیم
۵	۴	۱۶	۲۲	۲۰	۱۰	۱۰	۱۰

ممدوح کی دلاوے +

اليوم	يوم القيمة	ح	د	قف
العداوة والبغضاء				

نوع دیگر بر این گونه میگردند

دیگر برائے مقہومی اعدا گرد نامہ برائے گرجیہ

رات کی ۔ سرسوں خاک قبر کہ نہ بیاگ ۔ یہاں نقش لکھ کر خوض میں باندھ کر چوبیسے گردنا مر یہ ہے ۔

پس مفلان بنت مفلان

تبت بے بسم اللہ ٹکڑ دہر کرے او سبز دخت میں باغ ہو کہ ہوا گلشن ہے

دشمن کے گھر میں اللہ یوں انشا کرتا ہے

ویرانہ ہو جائے۔

د	ع	د	د
د	د	د	د

ویرانہ ہو جائے۔

ع	ب	ا	د	ن
---	---	---	---	---

پیشو اورنگ مین ڈال دی تھو روڈیک

ان شاء الله تعالی غایب شده است

نقش دوسرا یہ ہے۔ آجائے چھ قفل یہ ہن۔

ایک سو و کم - سرخ سوت

ایسکاٹیل

قفارواہم اللہ الرحمن الرحیم

من اين ذكر

م	م	م	م
و	و	و	و

بسم الله الرحمن الرحيم

م	م	م	م
و	و	و	و

1	1	4
---	---	---

ایک کوئی مقصود اختیار ہو گیا ہو

...



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ  
**قفل سوم** بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ الْعَلِيمُ  
 الْخَبِيرُ **قفل چهارم** بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُ الْعَلِيُّ الْقَدِيرُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ  
 الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ **قفل پنجم** بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ الَّذِي لَيْسَ  
 كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ **قفل ششم** بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُ  
 الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْقَادِرُ فَتَحْتَ يَا أَزْهَرَ الرَّاحِمَانِ  
 دیگر براسے جمیع حاجات دینی و دنیوی و دُشوار یا آسان لا خیل منقول از حضرت سید جلال الدین غازی  
 رحمۃ اللہ علیہ چاہئے کہ یہ نقش لکھ کر روبرو کہے اور یہ پڑھے خداوندانِ مَلَکِ بادشاہِ انا سلام  
 من سِجَاہِ برایشان برسان کہ جلوہ جہان بر کف ایشان داشتہ اند من ایشان را بدرگاہ تو  
 شفیع مے آرم بزودی حاجت این سِجَاہِ برآورده خیر گردان در اس جگہ نام ہمہ و حاجت کا  
 زبان پر لاوے بعد کہے بسم اللہ الرحمن الرحیم آہی بجزت چہل ہزار و چہار صد و چہل  
 و چہار محمد کہ در پشتہ افخا و در چشمہ بلغارہ یک مصلا خفتہ اند حاجت این در مانده برآورده  
 خیر گردانی آہی بجزت اسہ صد مرد نقبا آہی بجزت ہفتاد و پنجا آہی بجزت چہل مرد ابدال  
 آہی بجزت ہفت مرد ایثار آہی بجزت پنج مرد عمدہ آہی بجزت سہ مرد اوتا آہی بجزت  
 مرد قطب آہی بجزت یک مرد غوث آہی بجزت اولیس قلی ہر جگہ بھی

نام ہمہ یا حاجت کا زبان پر لاوے اور پھر دعا سے مندرجہ

نقش پڑھے اور نقش منظم حسب ذیل ہے

# حکیم حاجی علی ضیاء

- فاضل طب و الجراحت • رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء • سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سرور

**-6914588**



[www.facebook.com/AlHamdDwakhana](https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana)





ابو احمد صابری

پاکستان

روس لاہور

0301.

احمد دوا خانہ

386۔ فاطمہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ سائیوال

www